भारत सरकार
GOVERNMENT OF INDIA
राष्ट्रीय पुस्तकालय, कलकत्ता
NATIONAL LIBRARY, CALCUTTA

U
वर्ग संख्या 615.532
Class No. Mu 587a

पुस्तक संख्या
Book No.

रा० पु० / N. L. 38.
MGIP (K. S. R. Unit) Sant.—S13—8 LNL/79—16-5-79—5000.

(۲۰۹)

۷۸۶

۱۱۰

نئے طرز کا نیا ناول مجدد

اس مین علم طب کے مضامین ناول کے طور پر چلبلی پاک شستہ با محاورہ بیگماتی زبان مین بیان کئے ہین

علاج النسا

معروف بہ

گل عباسی

مصنفہ طبیب نامی و نامور حکیم محمد حسن صاحب میرٹھی صاحب تصانیف کثیرہ

مطبع گلزار محمدی میرٹھ مین چھپا

مصنف کی بے اجازت کوئی نہ چھاپے

قیمت ... جلد ... ایک روپیہ ... محصول ڈاک

(۲۰۹) ۷۸۶
۱۱۰
صفحہ

نئے طرز کا نیا ناول

اس مین علم طب کے مضامین ناول کے طور پر خاص دہلی کی پاک شستہ بامحاورہ
بیگماتی زبان مین بیان کیے ہین

علاج النسا

معروف بہ

گل عباسی

مصنفہ طبیب نامی و نامور حکیم محمد حسن صاحب میرٹھی صاحب تصانیف کثیرہ

مطبع گلزار محمدی میرٹھ مین چھپا

جلد مصنف کی بے اجازت کوئی نہ چھاپے قیمت ایک روپیہ محصول ڈاک علاوہ

بعون شافی مطلق و بتوفیق حکیم برحق

یہ کتاب نادر و نایاب علم طب مین انتخاب و لاجواب موسوم بہ

علاج النا

گل عباسی

NATIONAL LIBRARY
NO. 11136
DATE 5.1.1979
CALCUTTA

تصنیف لطیف طبیب نامی و نامور حکیم محمد حسن صاحب میرٹھی صاحب تصانیف کثیرہ

مطبع گلزار محمدی میرٹھ مین باہتمام منشی محمد خلیل چھپی

قیمت فی جلد ایک روپیہ علاوہ محصول ڈاک

مصنف کی بے اجازت کوئی نہ چھاپے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۱۱۰

نصلی علی رسولہ الکریم وآلہ العظیم

شہر میرٹھ مین غدر سے پہلے حکیم علی عباس عرف حکیم مسیح الزمان بڑے نامی گرامی طبیب
ہوگذرے ہین یون تو دنیا خالی نہین مگر اُس زمانہ مین دور دور تک اس تجربہ اور لیاقت کا
حکیم نہ تھا اب بہی بہت کم آدمی ہون گے جو حکیم مسیح الزمان سے واقف نہ ہون حکیم
مسیح الزمان کے آٹھ سات لڑکے لڑکیان پیدا ہوئین مگر خدا کی قدرت صرف ایک
لڑکی عباسی زندہ رہی حکیم جی اُسکو اپنی آنکہہ کا تارا گھر کا اوجالا سمجھتے تہے مان بہی جان
دل سے نثار تہی جب خیر سے عباسی سات برس پورے ہوکے آٹھوین مین لگی تو حکیم صاحب
نے ایک اُستانی کے مکتب مین جنکی تمام شہر مین دہوم تہی بیٹھا دیا عباسی صبح کو اُستانی
کے ہان ڈولی مین جاتی شام کو آفتاب کے ڈوبتے ڈوبتے اپنے گہر چلی آتی مکتب کی لڑکیان
عباسی کو دل وجان سے عزیز رکھتین تہین اُستانی جی بہی بکمال خوش تہین سب لڑکیون
سے زیادہ چاہتی تہین جب عباسی چند روز مین ریاضی فارسی عربی انشا املا تاریخ وغیرہ

مین طاق ہوگئی تو حکیم صاحب نے اپنی ہونہار لڑکی کو طب کی کتابین خود پڑہائین اور ہزارہا
نسخجات مجرب و آزمودہ ہر مرض کے جو حکیم صاحب کے سینہ بسینہ چلے آتے تہے اپنی پیاری
بیٹی کو بتلادیئے سدا رہے نام اللہ کا کل من علیہا فان ویبقی وجہ ربک ذوالجلال والاکرام
جب حکیم صاحب کی عمر اسّی برس کے قریب پہونچی بعارضہ فالج ۲۳ جولائی ۱۸۵۴ء کو اس دار فانی
سے عالم جاودانی کی طرف انتقال فرمایا انا للہ وانا الیہ راجعون **عباسی** اپنے باپ ہی کے
سامنے عورتون اور بچون کا معالجہ کیا کرتی تہی اُنکے انتقال کے بعد تو ہمہ تن اسطرف متوجہ ہوگی
اسکا متوجہ ہونا تہا کہ سارا شہر ٹوٹ پڑا سیکڑون مریض عورتین اور بچے آنے لگے اونچے اونچے گہرون
مین **عباسی** کو عورتون اور بچون کے معالجہ کے واسطے بُلانے لگے ہزارہا عورتین اور بچے
اُسکے علاج سے اچہے ہوگئے سارے شہر کا یہہ اعتقاد ہوگیا کہ اب **عباسی** سے بڑہکر
کوئی حکیم اور ڈاکٹر نہین ہے **عباسی** کی عزت و توقیر دیکہکر اور حکیمون نے بہی اپنی لڑکیون
کو علم طب کا شوق دلایا۔ اور **عباسی** خانم کی سپرد کردیا چنانچہ حیدری باقری جعفری
کاظمی کربلائی امام باندی حسین باندی حیدر باندی کنیز عباس کنیز سیدہ کنیز حسن
کنیز حسین یہہ بارہ لڑکیان **عباسی** سے پڑہتین تہین اور مطب کے وقت بہی موجود رہتین تہین
ان سب لڑکیون مین **حکیم** کرار **حیدر** کی لڑکی **حیدری** بڑے درجہ کی عقیل اور ذہین
تہی **عباسی** اُسکی ذہانت کی وجہہ سے اُسکو جی سے پڑہاتی تہی **عباسی** کے پڑہانیکا
طریقہ ایسا اچہا تہا کہ باتون باتون مین کتابون کا مطلب سمجہا دیتی تہی جسطرح **عباسی**
کو اُسکے باپ نے پڑہایا تہا اسی طرح یہ اپنے شاگردون کو پڑہاتی تہی **عباسی** نے جسطرح
اپنے شاگردون کو پڑہایا اور علاج و معالجہ کیا اگر ان سب کو لکہا جائے تو ایسی ایسی دس بیس
کتابین بنجائین صرف چند مرضون کے علاج جسطرح سے عباسی نے کئے ہین اُنکا بیان کیا جاتا ہے

السعی منی والاتمام من اللہ الملک العلام والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الاکرم وآلہ العظام الی یوم القیام

صبح کا وقت ہے عباسی نماز اور وظیفہ سے فارغ ہو کر مطب میں بیٹھی ہوئی ہیں چھے
شاگرد زانوے ادب تہ کئے ہوئے روبرو حاضر ہیں مریض عورتوں کی ڈولیاں آ رہی ہیں
داہنے بائیں عورتیں اپنے بچوں کو لئے ہوئے بیٹھی ہیں سارا مکان مریضوں سے بھرا ہوا ہے
ایک عورت نے دردسر کی شکایت کی کہ درد کے مارے سر پھٹا پڑتا ہے آنکھیں جلتی ہیں ہتھیلیوں
اور تلووں سے آگ نکلتی ہے پیاس کی نہایت شدت ہے خشکی بہت ہے منہ اور ناک کے نتھنے
بالکل خشک ہو گئے ہیں ٹھنڈی چیزوں سے فائدہ معلوم ہوتا ہے عباسی نے
پیشانی پر ہاتھ رکھ کر دیکھا اوسکو گرم پایا مریضہ سے پوچھا کہ کیوں بی تم کہیں دھوپ
میں چلیں تھیں یا آگ کے سامنے بیٹھی تھیں مریضہ دھوپ دوپ میں تو کہیں نہیں گئی
مگر ہاں پرسوں شب برات تھی محمد عسکری کے دلہن کا تو جی اچھا نہیں تھا میں نے ہی میٹھا بنایا
بلا کی گرمی پڑ رہی تھی ہوا بھی بند تھی پتا تک نہیں ہلتا تھا دم لولا لولا اٹھا پسینہ پسینہ
ہو گئی میٹھا بنا کر جو اٹھی تن بدن کی خبر تک نہ رہی سر میں اس شدت سے درد ہوا کہ بیان
نہیں کر سکتی بہتیرا لڑکیوں نے پنکھا جھلا ہوا میں چارپائی بچھائی گلاب چھڑکا کھیرا کاٹ کر
سنگھایا روغن کدو سر پر ملا لڑکی کی ماں کا دودھ بکری کا دودھ کان و ناک میں
ٹپکایا ہاتھوں کی ہتھیلی پاؤں کے تلووں پر ملوایا شاخیں کھچوائیں مگر سر کے درد میں کچھ فرق
نہ ہوا رات بھر پلک سے پلک نہیں لگی ساری رات اسی کرب میں کٹی بارے جب خدا
خدا کر کے صبح ہوئی تو کاسنی صندل بنفشہ خشخاس دھنیہ کا ہو گل حنا گل مجلبند بکائین کے
پتے انار کی جڑ اور خدا جانے کس کس چیز کا لیپ کیا مگر درد میں کچھ بھی کمی نہیں ہوئی
خرفہ کا ہو خیارین مغز تخم تربوز مغز تخم کدو دھنیہ تخم خشخاش سفید ہر ایک چھ ماشہ گھوٹ کر
شیرہ نیلوفر ڈال کر پلوایا لیکن کچھ افاقہ نہ ہوا پھر کسی نے بتلایا کہ لیموں کے دو ٹکڑے کرو
ایک ٹکڑے کو توے پر رکھو جب وہ گرم ہو جائے اسے سینکو جب وہ سرد ہو جائے دوسرے
سے اسی طرح سینکو ایک گھڑی بھر یہی عمل کرو جب اس سے بھی کچھ تخفیف نہیں ہوئی تو گل بنفشہ

گل نیلوفر گل خطمی ہکو خشک ایک ایک دام گیہون کی بہوسی چار دام بیری کے پتّے پاؤ سیر
ان سب کو دس سیر پانی مین جوش دیا جبکہ تین حصّہ پانی جل گیا صاف کرکے ایک برتن
مین ڈالکر بابو ن اوسمین رکھے اور پنڈلیون کو اوپر سے نیچے کی طرف ملا جبکہ کسی قدر گرمی
پانی مین باقی رہی پاؤن نکالکر کپڑے سے خشک کرکے چادر مین لپیٹ لیے جیسے بیہ تبلایا
تہا اوسنے یہ بہی کہدیا تھا کہ اسکے استعمال کے وقت سر کو پشت کی طرف مائل رکھنا ایک
چادر پانی کے برتن اور مریض کے منہ کے درمیان مین لٹکانا تاکہ بخارات دماغ کو نہ پہونچین
غرضکہ جیسے تبلایا تہا ویسے ہی عمل کیا لعاب بہدانہ لعاب اسبغول بہی پیا کافور قیصون
ایک ایک سرخ لڑکی کے ماکی دودھ مین حل کرکے روغن گل ملاکر بہی ملا مغز تخم خیارین
مغز تخم تربوز مغز تخم کدوی شیرین تخم کاہو تخم خشخاش سفید بہدانہ باریک کرکے دودہ
مین پیسکر لیپ بہی کیا ایک عورت نے کہا کہ میرے بھی گرمی کی وجہہ سے سر مین درد
ہوگیا تھا ٹھیک دوپہر مین ہاپوڑ گئی تہی دہوپ بہی ایسی کڑکڑاتی پڑ رہی تہی کہ کہوپری
چٹخی جاتی تہی لون کے تھپیڑے وہ زناٹے کے چل رہے تہے کہ الامان مجکو تو حکیم بندہ حسن
صاحب نے گل ارمنی گل نیلوفر صندل سفید ایک ایک ماشہ دو تولہ صندل کے عرق
مین پیسکر ہرے دہنیہ کا پانی کہیرے کا پانی کدو کا پانی ہر ایک چار تولہ اضافہ کرکے
چوڑے منہ کے شیشی مین رکھکر ذرا ذراسی دیر مین سونگھنے کو تبلایا تھا سونگھتے ہی
درد جاتا رہا مجکو اس سے بہی آرام نہ ہوا حکیم حسن رضا صاحب نے گل بنفشہ گل نیلوفر
گل خطمی گل سرخ دو دو ماشہ بکری کے دودھ مین پیسکر پیشانی پر لیپ کرایا یہہ
وہی لیپ میرے لگا ہوا ہے اور درد کی وہی کیفیت ہے یہہ سنکر عباسی نے
مریضہ سے کہا کہ یہہ کل نسخے نہایت مفید اور اس قسم کے درد سر کے واسطے مجرب و آزمودہ
ہین اتفاق کی بات ہے کہ تمکو فائدہ نہین کیا خیر اب یون کیجیے سرکہ خالص یکتولہ
گلاب خالص چھہ تولہ روغن گل دو تولہ لیجیے اور ان سب کو آپس مین ملاکر کپڑے کو

اُس مین بھگو کر تالو پر رکھئے اس سے انشاءالله درد کبھرا نہین رہیگا یہ سنکر مریضہ اوٹھ کھڑی ہوئی اور چلتے وقت غذا کو دریافت کیا **عباسی** نے کہا مونگ کی کھچڑی مونگ کی دال خشکہ توری کدو پالک کا ساگ خرفہ کا ساگ **مریضہ** مین انار کھاؤن تو حرج تو نہین ہے **عباسی** بلا تامل نوش کیجئے مریضہ سیب ناشپاتی کی نسبت کیا ارشاد ہے **عباسی** کچھہ ہرج نہین ہے کھائیے یہ کہہ سُنکر مریضہ رخصت ہوئی اور جاتے ہی نسخہ کا استعمال کیا خدا کا کرنا درد جاتا رہا جسوقت مریضہ چلی گئی تو **حیدری** نے دریافت کیا یہہ دوا جو آپنے اس مریضہ کو تالو پر رکھنے کو بتلائی تالو ہی پر رکھنے کی کیا خصوصیت ہے **عباسی** یہان کی استخوان نرم اور سبک ہین اور نیز یہان ایک درز بھی ہے ان دو سبب سے دوا کا اثر جلد پہونچتا ہے **حیدری** روغن گل کے بنانے کی کیا ترکیب ہے **عباسی** گلاب کے پھول شیشہ مین ڈالکر ایک دن دہوپ مین رکھین دوسرے دن میٹھا تیل اس مین ڈالین جب تک پھولون کی بو تیل مین آے دہوپ مین لٹکا رکھین اور حیدری یاد رکھو کہ بابونہ کا تیل بھی اسیطرح بناتے ہین کبھی جوش بھی دیتے ہین مگر دہوپ مین بنایا ہوا اچھا ہوتا ہے روغن گل ایک سال کے بعد خراب ہو جاتا ہے اور یہہ بھی یاد رکھنا چاہئیے کہ سرکہ بنیا ہو پرانے مین حدت اور لذع زیادہ ہو جاتی ہے گلاب مین باوجود تبرید کے عطریت بھی ہے کہ اوسکی طرف اعضا اور قوی بالطبع میل کرتے ہین تاثیر اسکی اقوی ہوتی ہے شیخ رئیس بوعلی سینا رحمتہ الله علیہ نے فرمایا ہے کہ جو دوا اطیب ہوتی ہے انفع ہوتی ہے اسواسطے کہ بسبب لطافت کے قوت جاذبہ کہ اعضا مین ہے اسکو قبول کرتی ہے **حیدری** یہہ بوعلی سینا کہان کے رہنے والے تھے **عباسی** بخارا کے **حیدری** کیا یہہ بہت بڑے حکیم تھے **عباسی** نو کیسے کچھ دس برس کی عمر مین یہہ بخارا کے مفتی تھے سولہ برس کی عمر مین قانون طب تصنیف کیا اٹھارہ برس کی عمر مین تمام علمون کی تحصیل سے فارغ ہو گئے ایک سو کتاب کے قریب انکی تصنیف

سے ہی حیدری انکو انتقال کیئے کتنا عرصہ ہوا عباسی مجھکو میرے آبا نے (اللہ
جنت نصیب کرے) ایک کتاب پڑھائی تھی اسمین لکھا تہا کہ اول رمضان المبارک
۲۸ھ ہجری مین انتقال کیا ھے حیدری انکی قبر کہان ہی عباسی اُسی کتاب مین
یہ بھی دیکھا تھا کہ ہمدان مین دفن ہوئے، ہین انکا قول ہے کہ طبیعت مثل مدعی کے
ہے اور مرض مثال دشمن کے علامت یعنی نشانیان گواہ ہین نبض و قارورہ گویا سند
اور دستاویز یعنی وجہ ثبوت ہین بحران کا دن تاریخ فیصلہ ھے مریض متوکل ھے
انصاف کرنے والا قاضی یعنی حاکم وقت وہ طبیب ہی حیدری مین نے سُنا ھے کہ ابو نصر
فارابی اور انکا زمانہ ایک تہا عباسی نہین یہ بوعلی سینا کی ولادت سے بیس
برس پہلے انتقال کر گئے حیدری انکی بہی تصنیف سے کوئی کتاب ہی عباسی
کیون نہین انہین کی تصنیفون کے بوعلی سینا شاگرد ہین یہ بھی بہت بڑے حکیم تہے
انکا قول ھے کہ جو کوئی حکمت سیکہنا چاہے، وہ جوان ہو اور با ادب ہو علم قران اور لغت
اور علوم شرع سے واقف ہو گفتار کردار مین درست ہو فسق و فجور سے پاک ہو خیانت اور
حیلہ سے بیزار ہو معاش سے فارغ البال ہو شریعت کا کوئی امر اور آداب نہ ترک کرتا
ہو اُسکی نظر مین سوائے علم اور اہل علم کے کسی شے کی قدر و منزلت نہ ہو جوان صفات
سے متصف ہو وہ حکیم ھے حیدری ایسے، تو بہت کم ہون گے جن مین یہ ساری
صفتین ہون عباسی بیشک مگر ہین کیون نہین دنیا خالی نہین ہی بقول شیخ سعدی
شیرازی رحمۃ اللہ علیہ ہر بیشہ گمان مبر کہ خالیست دور کیون جاؤ اسی ہمارے شہر
مین بہت حکیم ایسے ہین کہ جن مین قریب قریب یہ سب صفات موجود ہین بوا حیدری
ابو نصر فارابی کا ایک اور قول مجکو یاد آیا جس عالم کی علم نے اُسکے اخلاق کو دنیا مین
تہذیب نہ دی ہو اُسکا نقش سعادت آخری سے محروم رہیگا اور یہ بھی انکا قول ہی
کمال انسان کی سعادت اخلاق کریمہ سے ہی جیسے کمال درخت کا میوہ ہے اور انکا قول ہی

کہ جو اپنے آپکو قدر واجب سے بڑھکر گمان کرے یعنی مغرور ہو ہرگز کمال حاصل نہ کریگا۔

حیدری یہہ تو فرمائیے کہ سرکہ روغن گل گلاب کا تالو پر رکھنا ہر ایک قسم کے درد کو مفید

ہے **عباسی** ہر ایک درد کے واسطے مفید نہین ہے جو درد کہ گرمی سے ہو سا ذج

ہو یا مادی اسباب خارجیہ سے ہو یا داخلیہ سے اسکے واسطے مفید ہی بلکہ کل امراض

دماغی کو جو گرمی سے پیدا ہوئی نافع ہے مگر جہان کہین کہانسی اور نزلہ ہو اسوقت اسکا

استعمال منع ہی اور یہہ بھی خیال رکھنا چاہیئے کہ بہت سی سرد دوائون کے استعمال کی

اسوقت اجازت ہی کہ جہان بخارات کمتر ہون اگر بخارات بہت ہون تو نطول مین روغن

بابونہ قریب ایک تہائی کے ملانا چاہیئے تاکہ اشیائے باردہ کے حبس کی مضرت

سے کہ انجرہ کو بند کرتی ہی اور مانع تحلیل ہی خوف نہ رہے جب تک حاجت قوی نہ ہو

سرکہ کا استعمال نہ کرین خصوصاً سر کے موخر پر جالینوس نے لکھا ہے کہ موخر سر کی تبرید

کرنا پٹھون کی جڑ دن مین نقصان پہونچاتا ہے **حیدری** جالینوس کوئی بڑا حکیم تھا

عباسی بیشک چار سو کتابین علم طب مین اسکی تصنیفات سے ہین جالینوس کا

قول ہے کہ شرافت نفس انسان کی یہہ پہچان ہی کہ وہ بڑے کامون سے موافقت

اور امور حقیرہ کی فراولت سے پرہیز کرے ہمیشہ خیالات اسکے بڑے بڑے امور کی

طرف مائل ہون۔ **حیدری** بطلیموس حکیم بھی تو جالینوس کا شاگرد ہے **عباسی**

ہان ہان اسیکا شاگرد ہے بطلیموس اہل تنجیم کا امام تھا علم ہندسہ اور نجوم مین بے نظیر

تھا دونو فنون مین اسکی بہت سی کتابین تصنیف کیے ہین اسکا قول ہی کہ عاقل

آدمی کو بادشاہون کی صحبت سے بچنا چاہیئے اور اسکا قول ہے کہ جسنے علم بیان

کر دیا اُسنے ہمیشہ کے واسطے زندگی حاصل کی یعنی مصنف زندہ نہین رہتا ہی مگر نام

اسکا صفحہ روزگار مین تا حشر یاد رہیگا **حیدری** اللہ اللہ کیا کیا حکیم ہو گذرے ہین

مگر قضا کا علاج کسی سے نہین ہوا **عباسی** موت و حیات خدا نے اپنے ہی قبضہ

قدرت مین رکھی ہے حکیم بیچارے کیا ہین نبی و رسول جو مُردون کو زندہ کر دیتے تھے موت سے نہ بچ سکے موت کا وقت مقرر ہے کبھی نہین ٹلتا حق سبحانہ تعالی فرماتا ہے اذا جاء اجلہم لا یستاخرون ساعۃ ولا یستقدمون یعنی تمہاری اجل کا جو وقت معین ہے اُس مین ایک لحظہ دیری ہوگی نہ جلدی جسوقت وہ آئیگی لو کنتم فی بروج مشیدہ اگر اژدہات کے برج مین ہوگے نہ بچوگے حیدری یہہ تو خدا کی شان دیکھو کہ جس معالجہ مین کسی حکیم کو تجربہ ہوتا ہے وہ اُسی مرض مین مرتا ہے یہہ ہی جالینوس جنکا ذکر تھا اسہال کے علاج مین بہت دستگاہ رکھتے تھے آخر عمر مین اُنکو بھی یہہ ہی مرض اسہال پیدا ہوا جسقدر علاج کیا کچھ فائدہ نہ ہوا لوگ طعن کرنے لگے آخر اُنسے تنگ آکر ایک بڑا خم پانی کا بھروایا اور ذرا اسی دوا اسپر ڈالدی خم جو توڑا پانی بندھی کا بندھا رہگیا اسی طرح اکثر حکماے نامی اُنھی مرض مین مرے ہین کہ جنکے علاج مین اُنکو کمال دستگاہ حاصل تھی چنانچہ کسی شاعر نے کہا ہے ؎

ارسطو دق سے نالج سے فلاطون   دوسرا مصرع یاد نہین آتا

حیدری کیون جناب ارسطو اور ہے اور ارسطاطالیس اور ہے عباسی ارسطاطالیس کا مخفف ارسطو ہے ارسطو یونانی زبان مین فاضل کامل کو کہتے ہین حیدری ارسطو کس وقت مین تھا عباسی سکندر کے وقت مین سکندر کا اُستاد اور وزیر تھا سکندر اُسکی راے سے مُلک گیری کرتا تھا ارسطو نے ایک سو اٹھہ برس کی عمر مین انتقال کیا ہے ارسطو کا قول ہے جو بے نیاز ہوا چاہے تو قناعت اختیار کرے کیونکہ اگر قناعت نہو تو کتنا ہی مال ہو پر بے نیاز نہین کر سکتا ارسطو سے کسی نے دریافت کیا کہ اقبال کیون دیر سے آتا ہے اور ادبار جلدی سے جواب دیا کہ صاحب اقبال زینہ بزینہ اور درجہ بدرجہ چڑھتا ہے اور مُدبر دہڑ سے گرا یا جاتا ہے چڑھنے کی حرکت گرنے سے بہت آہستہ ہے حیدری ارسطو کس کا شاگرد تھا عباسی افلاطون کا حیدری اُف فوہ تو افلاطون بہت ہی بڑا حکیم تھا

جسکا ایسا شاگرد ہے **عباسی** افلاطون حکیم تھا علم الہی کا خلوت اور صحرانشینی کو دوست
رکہتا تہا رونے کی زیادہ عادت تہی اسکے رونے کی آواز جنگلون مین دو دو کوس جاتی تہی
لوگ اسکے رونے کی آواز سے اسکا مقام معلوم کر لیتے تہے علم حکمت کی نہایت تعظیم کرتا
کہ شاگرد کہڑے ہوکر سبق پڑہتے تہے افلاطون کا قول ہے کہ بڑی مصیبت وقت کا بے فائدہ
خرچ ہوتا ہے اور اسکا قول ہے کہ موت پیدا ہوتی ہے مرضون سے اور مرض اخلاط سے
اخلاط امزجہ سے امزجہ غذا سے غذا نبات سے نبات زمین سے کل شی یرجع الی اصلہ
یعنی ہر شے اپنی ہی اصل کی طرف لوٹ جاتی ہے **حیدری** اچہی افلاطون کا بہی کوئی
اُستاد ہوگا **عباسی** افلاطون سقراط کا شاگرد تھا اسکو لوگون نے ایک سو نو
برس کی عمر مین حسد سے زہر دیکر مار دیا بارہ ہزار سے زیادہ اسکے شاگرد تہے سقراط
کا کلام ہے طالب دنیا کبہی غم سے خالی نہین ہوتا اُس چیز کا غم جو ضائع ہوگئی ہے
یہہ ہی کہ پہر کیونکر ملے جو چیز موجود ہے اُسکا غم یہہ کہ کوئی لے نہ جاے اگر یہہ اندیشہ نہ
بہی ہو تو یہہ غم کہ مرنے کے بعد دوسرا لے گا اور یہہ بہی اسکا قول ہے کہ طالب دنیا کم عمر
ہوتا ہے آدمی کی عمر سایہ کی طرح ہے کہ گذرتی نظر نہین آتی اور اسکا قول ہے
کہ عاقل کا تاسف کرنا نہایت تعجب کا امر ہے اور یہہ بہی اسکا مقولہ ہے کہ سب
کامون کی اصل تدبیر ہے اور تدبیر کی اصل تقدیر ہے غرض تقدیر تدبیر پر غالب ہے
اسوجہ سے کہ تدبیر سفلی ہے اور تقدیر علوی **حیدری** القراط و لقراط ایک ہی نام ہے
عباسی اصل مین اسکا نام القراط ہے تخفیف کی وجہ سے ہمزہ کا حذف بہی جائز
ہے یہہ بہی ایک بڑا حکیم نامی ہو گذرا ہے علم طب کو اسی نے دنیا مین سب سے
پہلے عموماً ظاہر کیا ہے اس سے پہلے اور حکیمون نے اس علم کو اسرار غیبی جانکر کسی
غیر پر ظاہر نہین کیا تہا پچانوے برس کی عمر مین زہر سے انتقال کیا اسکا قول ہے
کہ دو عقل والون مین بسبب دونون کی مناسبت اور مشاکلت کی عقل مین

الفت واقع ہوجاتی ہی مگر دو احمقون مین باوجود اسی لنسبت کے حمق مین واقع نہین ہوتی
انسکا سبب یہہ ہے کہ عقل ترتیب واحد پر جاری ہی اور حمق ایک ہے ترتیب پر جاری نہین
ہے اور اسیکا مقولہ ہے کہ جسمانی علاج پانچ قسم پر ہے اول سر کی بیماریون کا علاج
غرغرہ سے دویم معدہ کا قے سے سویم معدہ کے نیچے کا اسہال سے چہارم جلد کا عرق
یعنی پسینہ سے پنجم ان امراض کا جو داخل عروق اور عمق بدن مین ہوں فصد سے
اور یہہ بہی اسنے کہا ہے کہ جو شخص طبیعت کا نرم اور بسیار خواب ہو جلد اسکی نمناک
ہو اسکی عمر دراز ہوتی ہے یہہ بہی اسکا قول ہی کہ قلیل شے کا استعمال اگرچہ مضر ہو بہتر ہی
کثیر کے استعمال سے اگرچہ نافع ہی ہو اور اسکا مقولہ ہے کہ داناترین خلایق وہ شخص
ہے کہ جو حالت تکلیف مین دلتنگ نہ ہو دولت دنیا کو اخرت کی نعمتون پر پسند نہ کرتا
ہو **حیدری** لقمان کیسے حکیم تہے **عباسی** سبحان اللہ انکا کیا کہنا یہہ موحد
اور انبیا کے پیرو تہے انکا ذکر کلام اللہ شریف مین بہی ہی انکا کلام ہے کہ عالمون کی
مجلس مین ضرور بیٹہا کرو کیونکہ اللہ تعالی مرے دلکو علم سے زندہ کرتا ہے اور انکا قول
ہے کہ دنیا پر مائل نہ ہونا چاہئے اور نہ دنیا کو عزیز رکہنا چاہئے کیونکہ دنیا کے لئے مخلوق
نہین ہوا اور اللہ تعالی نے کوئی شے نہین پیدا کی کہ جو اسکے روبرو دنیا سے زیادہ خوار ہو
خیر یہہ تو جملہ معترضہ تہا ساذج کے معنے تو سمجہہ لو ساذج کے معنے ہم نہین **حیدری**
سمجہے ہین نہین سمجہی **عباسی** ساذج معرب سادہ کا ہے قاعدہ ہے کہ جب لفظ
فارسی کو معرب بناتے ہین تو دال مہملہ کو دال معجمہ سے اور ہائے ہوز مختفی کو جیم تازی
سے بدل دیتے ہین پس سادہ کا ساذج ہوا ساذج اسکو کہتے ہین کہ جو صرف مزاج
کی تغیر سے ہوجائے بدون مادہ کے **حیدری** اسباب خارجیہ کسکو کہتے ہین
عباسی خارجی وہ ہے کہ کسی چیز کے کہانے پینے سے نہ ہو کسی خارجی سبب سے
ہوجائے جیسے دہوپ مین چلنے سے یا آگ کے سامنے بیٹہنے سے جیسا کہ اس عورت کو

تھا اور داخلی وہ ہے کہ جو کسی گرم چیز مثل مرچ میتھی یا جو چیز دماغ کو ضرر پہنچاے
مثل شراب چھوہارہ لہسن پیاز کے کہانے سے ہوجاے ان سے ابخرات گرم متولد ہوتے
ہین اور وہ بسبب اپنی لطافت کے اعلی کی طرف صعود کرتے ہین پس سر گرم ہوتا ہے
اور چونکہ ابخرے کمیت مین زیادہ ہوتے ہین تمدد ہوتا ہے تمدد باعث الم ہے ایسے ہی
سردی سے جو سر مین درد ہوتا ہے وہ بہی اسباب خارجی اور داخلی سے ہوتا ہے
سرد ہوا مین چلنے سے اور سرد پانی مین غوطہ لگانے سے جو سر مین درد ہوتا ہے یہہ
بارد خارجی کہلاتا ہے ٹھنڈا پانی پینے سے اور جو چیز سرد ہین انکے کہانے سے
جو درد ہوتا ہے وہ بارد خارجی کہلاتا ہے حیدرتی سردی سے جو سر مین درد
ہوتا ہے اسکا کیا علاج ہے عباسی علاج بالضد ہوتا ہے جو گرمی سے ہو اسکا
سرد دوا سے علاج کرتے ہین جو سردی سے ہو اسکا گرم دوا سے معالجہ کرین و ان
سرد دواؤن کا استعمال کیا جاتا ہے یہان گرم دوائین استعمال مین لائین
گرم مکان مین بٹھائین گرم شے مثل مشک عنبر قرنفل سنگھائین سر کی تسخین کے لئے
تکمید و انکباب کرین تکمید سے مراد عضو کو گرمی پہونچانا ہے تکمید کی دو قسم ہین
تکمید رطب تکمید یابس تکمید رطب یہہ ہے کہ مثانہ حیوانات مین گرم پانی یا دوا
کا پانی بہر کر اس مثانہ کو عضو مریض پر رکہین جب تلک گرم رہے رکھے رہین یا کپڑا
یا اسفنج خالص پانی مین یا دوا کے پانی مین تر کرکے عضو پر رکہین یہہ پہلے کی نسبت
زیادہ قوی ہے تکمید یابس اسکو کہتے ہین کہ روڑ یا اور چیز مثل پتہر اور اینٹ
وغیرہ کے گرم کرکے عضو پر رکہین یا خشک دوائین ۰ گرم کرکے کپڑے مین
لپیٹ کر عضو کو سیکین تکمید کی دوائین اس مرض مین اور نیز سرد بیماری مین
نمک بہوسی باجرہ ریت ہے انکباب سے یہہ مراد ہے کہ میٹھا پانی یا گرم دوائین
پکا کر اسکے بخار پر سر کو جہکائین روغن چنبیلی روغن بابونہ مین لونگ حل کرکے

سر پر ملنا سردی سے جو سر مین درد ہوتا ہے نافع ہے اگر اسفنج یا صوف ان روغنون
مین تر کرکے سر پر رکھین تو بہت فائدہ کرتا ہے سہجنہ کے پتے پانی مین پیسکر نیم گرم
ضماد کرنا اور سونٹھ کو روغن بید انجیر مین پیسکر طلا کرنا مفید ہے لونگ تین ماشہ
ادیا کو گلاب مین جوش دیکر قند سفید دو تولہ ڈالکر پلانے سے درد سر فورًا جاتا رہتا
ہے بادیان دو درم بیخ بادیان چار درم اسطوخودوس تین درم آدھ سیر پانی مین
جوش کرین جسوقت کہ تیسرا حصّہ باقی رہے صاف کرکے دو تولہ شہد خالص ڈالکر پلائین
ہر قسم نافع ہے حکماے ہند کے نزدیک بیخ بالسنہ نیم کوفتہ پانچ درم جوش کرکے صاف
کرکے نصف دام شکر سفید ملا کر پینا سر درد کو خواہ گرمی سے ہو خواہ سردی سے دونون
کو فائدہ کرتا ہے پوست ہلیلہ زرد زنجبیل کشنیز خشک آملہ خشک پوست بلیلہ بابرنگ
مساوی ایک ایک دانگ کوٹ کر آدھ سیر پانی مین جوش کرین جسوقت کہ چہارم حصّہ رہے
صاف کرکے نیم گرم پینا بہت نفع کرتا ہے کبھی زنجبیل کی عوض چرائتہ ڈالتے ہین اس ہلاس
کو بھی مین نے بہت آزمایا ہے زنجبیل تین ماشہ الایچی خورد چار عدد دارچینی چار ماشہ
تماکو سے صورتی ادھ پاؤ جائفل دو تولہ لونگ تین عدد زعفران خالص تین ماشہ
فلفل دکھنی دو ماشہ نمک لاہوری صندل سفید تین تین ماشہ سرمہ کی مانند کرکے نصف
ادویہ کو گلاب مین خوب ملائین بعد اسکے سب کو ایک جا کرکے شیشہ مین رکھین صبح
شام ایک ماشہ استعمال کرین چونہ کو ہتیلی پر رکھکر تھوڑا سا نوشادر ملائین کہ پانی ہو جاے
دس دفعہ ناک کے پاس لائین اور اوپر کو سانس لین فورًا درد جاتا رہتا ہے گندک زرد
ایک جز خوا کھار دو جز پانی مین پیسکر ماتھے پر طلا کرنا اور سونٹھ دارچینی بنولہ کا مغز لونگ
مرچ سیاہ کا لیپ کرنا بھی اس درد کے واسطے مجرب ہے دو عدد مغز بادام روغن شفت
مین پیسکر طلا کرنا بارہا تجربہ مین آیا ہے پوست بیخ بید انجیر زنجبیل زعفران خالص
کا طلا کرنا اکسیر ہے ایسے ہی ہند بہدستر حب النار قسط شیرین کباب چینی کی لیپ کرنے

سے بھی دردسر موقوف ہوجاتا ہے **حیدری** طلا اور ضماد مین کیا فرق ہی **عباسی**
ضماد وہ ہی کہ تر چیز گاڑہی بدن پر لگائین جسکو لیپ بہی کہتے ہین اور طلا وہ ہے کہ چیز
تر رقیق پانی کی طرح بدن پر چپڑلین ضماد اور طلا ایک ہی صرف گاڑہے اور پتلے کا فرق ہی
چنے کی بھوسی گل بابونہ اکلیل الملک شیح ارمنی کہ ہر ایک ایک مشت ہو نمک طعام دو مشت
جوش دیکر پاشویہ کرین درد اُسیوقت رفع ہوجاتا ہے **حیدری** پاشویہ کسے کہتے ہین ۔
عباسی پاشویہ اُسکو کہتے ہین کہ گرم پانی مین یا اُس پانی مین کہ جس مین دوائین جوش
کین ہون بیمار کے پانون زانو تک اوس مین رکھین زانو سے تلوہ تک پانی ڈال کے
دہوتین اور خوب مالش کرین روغن بابونہ نرگس زنبق ہر ایک نو ماشہ عود ہندی تین
ماشہ عنبر اشہب مشک خالص ہر ایک ایک ماشہ باریک کرکے ملاکر لخلخہ کرین **حیدری**
لخلخہ کسے کہتے ہین **عباسی** خوشبودار پتلی چیز شیشے مین رکھکر سونگھنے کو لخلخہ کہتے ہین
فرفیون قرنفل ہر ایک چار ماشہ جند بید ستر تین ماشہ باریک کرکے دو تولہ روغن زنبق
مین ملاکر ملین قرنفل ڈہائی درم سلیخہ ڈہائی درم جراتہ بالچہڑ تیز پات قرفہ اشنہ جند بیدستر
قسط تلخ مرزنجوش دارچینی ہر ایک پانچدرم ایرسا سات درم مرکی ایک درم سب کو
کوٹ کر ڈیڑھ سیر پانی مین جوش کرین جبکہ گل جاوے صاف کرکے روغن کنجد آدہ سیر
ملاکر پھر جوش دین کہ پانی جل جاوے اور صرف تیل رہ جائے صاف کرکے رکھ
چھوڑین اور ملین جو درد سر سردی سے ہو اور پرانا ہوگیا ہو اُسکو مفید ہی اور **حیدری**
یاد رکھو کہ سادہ مین تنقیہ کی حاجت نہین تعدیل ہی کافی ہی اگر مادی ہو یعنی کسی خلط
کے غلبہ سے ہو تو اُس خلط کا تنقیہ کرین **حیدری** خلط کسے کہتے ہین **عباسی**
خلط جسم تر بہتے ہوئے کو کہتے ہین کہ غذا کے پہلے استحالہ سے بنتا ہے **حیدری**
غذا کسے کہتے ہین **عباسی** غذا وہ ہی کہ جزو بدن ہوسکے یاد رکھنا چاہیے
کہ جو غذا بدن مین آتی ہے تا وقتیکہ پورا جزو بدن نہ ہوجاوے اُسکو چار استحالے پیش آتی

آتے ہین ہرایک استحالہ نضج کہلاتا ہے ہرایک مین خلاصہ اور فضلہ اسہال یا ادرار
بول یا پسینہ یا میل کے راہ نکلتا ہے جمہور کے نزدیک پہلا ہضم ہوقت سے ہے
کہ غذا چبانے کے بعد معدہ مین ٹھہر کر کشک غلیظ کی صورت ہوجاے یہہ کیلوس کہلاتا ہے
اس استحالہ مین غذا صورت نوعیہ سے نہین نکلتی کیونکہ غذا کا مزہ باقی ہے جو قے کرتا ہے
وہ جانتا ہے دوسرا ہضم جگر مین ہوتا ہے اس سے یہہ مراد ہے کہ کیلوس کے اخلاط
بنجاتے ہین تیسرا ہضم رگون مین ہوتا ہے وہ یہہ ہے کہ اخلاط اعضا کی مزاج کے موافق مستحیل
ہوجاتے ہین چوتھا ہضم اعضا مین ہوتا ہے اس سے یہہ مطلب ہے کہ رطوبت اور مادہ اعضا کی
صورت پکڑ جائین یہہ تینون ہضم کیموس کہلاتے ہین خلط چار ہین خون بلغم سودا صفرا خون کا
مزاج گرم تر ہے صفرا کا مزاج گرم خشک ہے بلغم کا مزاج سرد تر ہے سودا کا مزاج سرد
خشک ہے صفرا اور سودا کی خشکی سے یہہ مراد ہے کہ بالقوہ خشک ہین بالفعل نہین
حیدری خون کے گرم ہونے کی کیا دلیل ہے **عباسی** اسکی دلیل تو ظاہر ہے
جب خون بدن مین زیادہ ہوتا ہے حرارت اور رطوبت غالب ہوتی ہے اور بیماریان
گرم تر پیدا ہوتی ہین اغذیہ گرم تر سے مانند گوشت و شراب کے پیدا ہوتا ہے وقت گرم تر اور سن نوجوانی گرم تر
ہے شدت کرتا ہے اور خونی بیماریان سرد خشک چیزون سے دور ہوتی ہین **حیدری**
بھلا حضور عورتون کا کیا مزاج ہے **عباسی** سرد **حیدری** جب انکا مزاج سرد ہے
اور عورتون مین خون کثرت سے ہوتا ہے کہ ہر مہینے حیض ہوتا ہے تو خون کا مزاج بھی سرد
ہونا چاہیئے **عباسی** آفرین بہت اچھا سوال کیا جیتی رہو خدا نظر بد سے بچاے
اب اسکا جواب سنو یہہ تمکو کیسے معلوم ہوا کہ پیدائش خون کی عورتون کے مزاج مین زیادہ ہوتی
ہے بہ نسبت مردون کے چونکہ انکے بدن مین بسبب سردی مزاج کے کہ مسام کو کثیف کرتی
ہے تحلیل کم ہوتا ہے اس سبب سے زائد معلوم ہوتا ہے اور نیز کمی حرکات کی ان مین سرد مزاج
کی مدد دیتی ہے طبیعت بحکم حکیم مطلق خون کو حیض سے دفع کرتی ہے **حیدری**

صفرا کے گرم خشک ہونے کی دلیل بھی ارشاد فرمائے **عباسی** امراض گرم خشک کا اس سے
پیدا ہونا سرد تر دوائیون سے نفع ہونا **حیدری** بلغم کے سرد ہونے کی کیا دلیل ہے
عباسی اسکی زیادتی سرد تر بیماریان پیدا کرتی ہے گرم خشک سے فائدہ ہوتا ہے مزاج
اور سن اور اوقات سرد تر مین زیادہ ہوتا ہے اغذیہ سرد تر سے پیدا ہوتا ہے **حیدری**
سودا کی خشکی اور سردی کی کونسی دلیل ہے **عباسی** سودا سرد خشک غذا سے پیدا ہوتا ہے
امراض سرد خشک پیدا کرتا ہے اشیائے گرم سے فائدہ ہوتا ہے **حیدری** صداع یعنی
درد سر مادی کا کیا علاج ہے **عباسی** جس خلط کے غلبہ سے ہو اُسکا تنقیہ کرین یعنی
اگر خون سے ہو تو معدلات خون کام مین لائین جو دوائین صداع حار ساذج مین استعمال
کیجاتی ہین یہان بھی مفید ہین اگر صفرا سے ہو تو معدلات صفرا دین اسکا منضج دیکر اسکے
مسہل سے تنقیہ کرین جو دوائین کہ درد سر حار ساذج مین دیجاتی ہین یہان بھی کام آتی ہین
اگر بلغم سے ہو اسکی تعدیل کرین بعد نضج کے اسکا مسہل دین اگر سودا سے ہو اسکی تعدیل
اور انضاج اور اسہال مین کوشش کرین اگر سر کا درد اور تپ دونون ہون تو تپ کا
علاج کرین اور ایسے ہی اگر کسی دوسرے مرض کے سبب سے سر مین درد ہو تو اُس مرض
کا علاج کرین حیدری یاد رکھو کہ پاشویہ صداع مادی مین خواہ کسی مادہ سے ہو سب
چیزون سے زیادہ نافع ہے اور دیکھو سر کے درد مین سر کو ہرگز نہ ملنا چاہئے اگرچہ ملنے سے
آرام ہو جاتا ہے مگر آخیر مین ضرر ہوتا ہے بلکہ پاؤن کو کوٹنا اور تلوون کو ملنا فائدہ کرتا ہے
اگر سر کو ہاتہ سے پکڑین تغیر ملنے کے اور کوٹنے کے مضائقہ نہین تنقیہ کے بعد آہستگی سے
ملنے کی بھی اجازت ہے اگر ضعف دماغ سے سر مین درد ہو تو مغز بادام دس عدد تخم خشخاش
سفید تخم خربزہ ہر ایک ایک تولہ مغز خب قرطم دو تولہ نشاستہ سفید تین تولہ اُنکا شیرہ نکالکر
روغن گاؤ ساڑہے چار تولہ نبات سفید سات تولہ لیکر بدستور حریرہ بناکر پلائین سات عدد
بادام پیسکر مصری برابر کی ملاکر صبح کو کہلائین بہوسی گیہون کی پاؤ سیر رات کو پانی مین بہگو دین

صبح کو ملکر شیرہ نکالین کہ اثر بھوسی کا نہ رہے بعد اسکے پاتیلی مین جوش کرین اور ۲۰ عدد بادام
چھلے ہوئے اور قدرے خشخاش اور نشاستہ سفید اور چار تولہ قند سفید سب کو پانی مین پیسکر
ڈالین اور پہر جوش دین جسوقت پک جاے چار تولہ گلاب چھ ماشہ چھوٹی الایچی چار رتی زعفران
اور ایک رتی مشک خالص باہم پیسکر داخل کرین اور پہر جوش خفیف دین کہ مثل حریرہ کے
ہوجاے اگر حاجت ہو تو دہنیہ کا ہو مغز کدو کا شیرہ نکالکر اضافہ کرین بادام دس دانے
تخم خشخاش سفید چھ ماشہ مسکہ نبات سفید ہر ایک دو تولہ بدستور مشہور تیار کرلین اگر
خواہش ہو تو چھ ماشہ زعفران بھی بڑہائین مغز تخم کدو تخم کاہو مغز تخم خربزہ مغز تخم خشخاش
سفید بادام مغز فندق مغز پستہ ہر ایک چھ ماشہ شیرہ نکالکر مصری دو تولہ ڈالکر حریرہ کا
قوام کرین اغذیہ لطیفہ اور حیوانات کا مغز نہایت مفید ہے گوسفند کا مغز روغن بادام
مین بریان کرکے کہانا ازبس نافع ہے اطریفلات مثل اطریفل کشنیز اطریفل کبیر اطریفل
اسطوخودوس اطریفل مقوی دماغ اور خمیرہ جات مثل خمیرہ گاؤزبان خمیرہ خشخاش
خمیرہ مروارید اور مقویات مثل انوشدارو دوالمسک معتدل کہلائین حیدری
اطریفل کے کیا معنی عباسی اطریفل لفظ یونانی ہے اسکے معنے ہلیلجات کے ہین
واضع اسکا اندروماخس ہے ابن ماسویہ کہتا ہے کہ واضع اسکا جالینوس ہے بعض کہتے
ہین کہ اطبا ے ہند کے تراکیب سے ہے معرب تری پہل کا کہ عبارت ہلیلہ بلیلہ آملہ سے ہے
اطریفل کشنیز مین چھ دوائین ہین تخم کشنیز خشک پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ کابلی ہلیلہ
سیاہ پوست بلیلہ آملہ مقشر اسکے بنانے کی یہ ترکیب ہے کہ ان سب دوائیون کو مساوی
لیکر اور کوٹ چھانکر روغن بادام یا روغن گاؤ سے چکنا کرلین شہد خالص سب دوائیون
کے سہ چند لیکر پانی مین ڈالکر قوام کرین جب قوام ہوجاے پسی ہوئی دوائین اس مین
ملائین دو ماہ کے بعد عمل مین لائین اور بعض اس نسخہ مین تخم کشنیز کل دوائون کے
برابر ڈالتے ہین اگر اس نسخہ مین تخم کشنیز نہ ڈالین اسکو اطریفل صغیر کہتے ہین اطریفل کبیر کا

یہ نسخہ ہے پوست بلیلہ زرد پوست بلیلہ کابلی پوست بلیلہ بلیلہ سیاہ آملہ مقشر فلفل
سیاہ دار فلفل ہر ایک تین تین درم زنجبیل نشاستہ بوزیدان شیطرج ہندی شقاقل
مصری تودری سفید تودری زرد اندرجو شیرین مغز حب القلقل کنجد مقشر تخم خشخاش
سفید بہمن سرخ بہمن سفید کوٹ چھانکر روغن بادام سے چرب کرکے شہد خالص کا
قوام کرکے مثل اطریفل کشنیز کے تیار کرین **اطریفل اسطوخودوس** کے یہ اجزا ہین
پوست بلیلہ زرد پوست بلیلہ کابلی بلیلہ سیاہ پوست بلیلہ آملہ مقشر سنا مکی ترید
سفید بسفایج فستقی اسطوخودوس مصطگی افتیمون کشمش سبز ہر ایک پانچ مثقال اسکے
بنانے کا بھی وہی طریقہ ہے دوائیون کو باریک کرکے روغن بادام سے چرب کرکے
شہد خالص سپید کا قوام کرکے دوائیون کو اس مین ملائین **اطریفل مقوی دماغ**
کا نسخہ جو میرے آبا کے مطب مین (اللہ جنت نصیب کرے) مستعمل تھا وہ یہ ہے عناب
سات دانے سپستان ۲۰ دانے گل گاؤزبان گل اسطوخودوس ابریشم خام ہر ایک ۳ درم
اصل السوس گل نیلوفر گل بنفشہ ہر ایک چار درم کشمش سبز سات درم رات کو گرم پانی مین
بھگو کر صبح کو جوش دین صاف کرکے شہد خالص سپید برابر مصری دوچند ڈالکر اطریفل
کا قوام کرین پھر پوست بلیلہ زرد پوست بلیلہ کابلی پوست بلیلہ بلیلہ سیاہ آملہ تخم خشک
تخم کشنیز خشک ہر ایک دو دو تولہ مغز تخم تربوز مغز تخم کدوے شیرین تخم کاہو تخم خشخاش
سفید مغز تخم خیارین مغز بادام شیرین ہر ایک ایک تولہ باریک کرکے قوام مین ملائین
خمیرہ گاؤزبان کے بہت نسخے ہین مگر میرے والد ماجد (اللہ انکو غریق رحمت کرے)
یہ نسخہ لکھا کرتے تھے برگ گاؤزبان دو دو تولہ گل گاؤزبان برگ بادرنجبویہ برگ فرنجمشک
تخم فرنجمشک تخم کشنیز خشک تخم تودری سفید بہمن سفید ابریشم خام ہر ایک نو ماشہ
تخم شربتی درونج عقربی تخم بالنگو ہر ایک سات ماشہ ان سب دوائیون کو رات
کو گرم پانی مین بھگوئین صبح کو جوش دیکر صاف کرکے آدھ سیر قند سفید ڈالکر قوام

کرین جبکہ قوام ہوجاے تو پچیس ۲۵ عدد چاندی کے ورق ایک ایک ڈال کر حل کرین یہ نو خمیرہ گاؤزبان
سادہ کا نسخہ ہے اور خمیرہ گاؤزبان عنبری کا نسخہ میرے والد ماجد کی مطب مین اللہ انکے
تربت کو بہتر کرے بہت مستعمل تھا یہ نسخہ تقویت دماغ اور تفریح قلب کے واسطے بے نظیر ہے
ہر ایک قسم کے مالیخولیا کو نافع ہے ہر ایک قسم کے خفقان کو زائل کرتا ہے بارہا تجربہ مین آیا ہے
ہزارون کو نفع کیا ہے برگ گاؤزبان تین دام تخم کشنیز خشک ابریشم مقرض بہمن سفید
تخم بالنگو برادہ صندل سفید تخم خرفہ خشک ہر ایک ایک تولہ ان سب دوائیون کو رات کو
دو سیر پانی مین بھگو دین صبح کو جوش دین جسوقت کہ تیسرا حصہ پانی باقی رہے صاف کرکے
نبات سفید ایک سیر شہد خالص پاؤ سیر ڈال کر قوام کرین اثناے قوام مین عنبر اشہب
نصف درم ڈالین آگ سے اوتار کر چاندی کے ورق سونے کے ورق چھ چھ ماشہ ڈالکر حل کرین
جسقدر حل کرین بہتر ہے خوراک ایک درم سے دو درم تک اور یاد رکھو کہ درم ساڑھے تین
ماشہ کا ہوتا ہے دام چودہ ماشہ کا دام پختہ اکیس ماشہ کا مثقال ساڑھے چار ماشہ کا اوقیہ
ساڑھے سات مثقال کا استار ساڑھے چار مثقال اسکرجہ سولہ استار کا برنج چار خردل کا
بندقہ ایک درم کا بعض کہتے ہین کہ ایک مثقال کا بھلولی نو ماشہ کا تولہ بارہ ماشہ کا جو چار
برنج کا حبہ دو شعیرہ کا رطل ادھ سیر کا سیر شاہی عبارت دام پختہ سے ہے سیر اکبری ۳۰ دام
پختہ کا سیر شاہجہانی ۴۰ دام پختہ کا سیر عالمگیری ۴۴ دام پختہ کا سیر فرخ شاہی ۴۸ دام
پختہ کا سرخ ایک رتی ماشہ ۸ رتی کا من حلبی دو رطل کا من طبریزی ۶۰ مثقال کا من
ہندی ۴۰ سیر کا من شاہی ایک ہزار دو سو مثقال کا من رومی ۲۰ اوقیہ کا حیدری
عنبر کیا شے ہے عباسی بعض کہتے ہین کہ ایک قسم کی کہی کا موم ہے کہ ان جزیرون
مین کہ درمیان دریا کے ہوتی ہین بہار کے موسم مین کہ پھول اور شگوفے بہت ہوتے ہین
شہد جمع کرتی ہے بشدت باد اور باران مین گہر انکے جدا ہو کر سیلاب کے ساتھ دریا مین چلے
جاتے ہین شہد اسکا بمرور ایام دہلکر زائل ہوجاتا ہے موم آفتاب کی گرمی اور لہر کی تھپیڑے

گول یا اَور شکل پر ہو جاتا ہے اور دریا کے کنارے پر آجاتا ہے بعض کہتے ہین کہ رطوبت ہے
کہ بعض کان یا جزیرون مین کہ درمیان دریا کے واقع ہین مانند مومیائی اور قبر کے نکلتی ہے
بسبب جزر اور مد اور طلاطم لہر اور پہونچنے آفتاب کے گرمی کے روے آب پر بستہ ہو جاتی ہے
شمامہ کے شکل یا اور شکل پر ہو کر کنارون پر آجاتی ہے بعض کہتے ہین کہ ایک جانور دریائی
کا گوبر ہے کہ بسبب لہرون کے کنارے پر آجاتا ہے بعض کہتے ہین کہ شبنم ہے کہ دریا کے
سینہ پر بستہ ہو کر بمرور ایام منعقد ہو جاتی ہے **حیدری** پہر آپ کے نزدیک کونسا قول
صحیح ہے **عباسی** میرے نزدیک تو دوسرا قول قوی ہے **حیدری** غیر مصنوعی بہی تو
ہوتا ہے اصلی اور مصنوعی مین کیا فرق ہے **عباسی** جو چبانے سے مفتت ہو جاے مصنوعی
ہے اگر نرم اور مجتمع اور چسپندہ ہو تو اصلی ہے دوسرا فرق یہ ہے کہ آگ مین ڈالین اگر دہوان
خوشبو دے تو خالص ہے ورنہ مصنوعی یا یہ کرین کہ سیخ کو گرم کر کے اسمین گڑو دین اگر اچہی
بو اس مین سے نکلے خالص ہے ورنہ غلا **تفارق الادویہ** ایک کتاب **حکیم محمد حسن**
کی تالیف سے ہے مین تمکو دیدون گی اسکو دیکھنا نہایت اعلی درجہ کی کتاب ہے مصنوعی
اور غیر مصنوعی دوائون کے شناخت اور فرق نہایت عمدہ طرح سے بیان کیا ہے
خمیرہ مروارید کے بہی بہت نسخے ہین مگر میرے آبا کے استعمال مین (اللہ انکو غریق رحمت کرے)
یہ دو چار نسخے تہے **خمیرہ مروارید** مروارید ناسفتہ کہربا شمعی یشب سبز ہر ایک تین
ماشہ بنسلوچن کبود یاقوت رمانی مرجان قرمزی ہر ایک دو ماشہ کیوڑہ کے عرق مین اتنا
کہرل کرین کہ مثل غبار کے ہو جائے برگ بادرنجبویہ نو ماشہ برگ گاوزبان ایک تولہ رات کو
گرم پانی مین بھگوئین صبح کو جوش دیکر صاف کر کے قند سفید ادہ سیر ڈالکر خمیرہ کا قوام کرین
جب قوام ہو جاے تو پیسی ہوئی دوائین اسمین ملائین پہر چاندی کے ورق چار ماشہ
ایک ایک حل کرین **دیگر** مروارید ناسفتہ ایک تولہ زہر مہرہ خطائی دو تولہ کیوڑہ کے عرق مین
کہرل کرین کہ مثل غبار کے ہو جائے برگ بادرنجبویہ دو تولہ بہمن سفید بہمن سرخ تودری سفید

تودری سرخ ہر ایک دو تولہ گل گاوزبان ادھ پاؤ کوٹ کر چھانین قند سفید دوچند
گلاب ایک سیر عرق بید مشک ایک سیر حل کر کے خمیرہ کا قوام کرین ایک تولہ عنبر اشہب ابتدای
قوام مین ڈالین بعد سرد ہونے کے مشک خالص تین ماشہ گلاب مین پیسکر ملائین دیگر مروارید
ناسفتہ یشب سبز بنسلوچن کہربا ایک ایک تولہ عرق بید مشک مین کھرل کرین کہ مثل غبار
کے ہوجائے قند سفید پاؤ سیر شربت سیب ادھ پاؤ کا قوام کر کے دوائیون کو اُس مین ملائین
دیگر مروارید ناسفتہ ایک تولہ کہربا شمعی چھ ماشہ طباشیر سفید چھ ماشہ کیوڑہ کے عرق مین
کھرل کرین کہ مثل غبار کے ہوجاے برادہ صندل سفید چھ ماشہ باریک کرین نبات سفید پاؤ سیر
شہد خالص پانچتولہ سات تولہ عرق گاؤزبان پانچتولہ عرق بید مشک مین ڈالکر قوام کرین
جب قوام ہوجاے تو اُس مین پسی ہوئی دوائین ملائین ورق طلا دس عدد ورق نقرہ
۲۵ عدد باریک کر کے حل کرین مشک خالص چھ ماشہ پیسکر اُسمین ملائین **حیدری** اصلی
مشک کی کیا شناخت ہے **عباسی** اگر نافہ مین ہو تو دھاگے کو سوئی مین پرو کر اول نافہ مین
ڈالین بعد اسکے لہسن کے جوے مین نکالکر سونگھین اگر لہسن کی بو آئی تو مصنوعی ہے ورنہ اصلی
اگر نافہ مین نہین ہے تو بطرح امتحان کرتے ہین کہ آب دہن کے سات ہتیلی پر ملین اگر گہل جاے
خالص ہے اگر بتی نبجاے مصنوعی ہے اور یہہ بھی امتحان ہے کہ برتن کو آگ پر رکھکر مشک اُسپر
ڈالین اگر اچھی بو آئی خالص ہے ورنہ مصنوعی اور یون بہی امتحان کرتے ہین کہ سوتا لی کا سر
لہسن مین گرم کر کر نافہ مین گاڑتے ہین اور سونگھتے ہین اگر بدلو اُسے آئی مصنوعی ہے ورنہ خالص
قوت مشک کی جب تک نافہ مین ہے تین برس تک رہتی ہے اور نافہ سے باہر نکلی ہوئی کی
ایک سال تک **حیدری** مشک کا کیا مزاج ہے **عباسی** تیسرے درجہ مین خشک عسری
درجہ مین گرم **حیدری** درجے کیا یہہ میری سمجھ مین نہین آیا **عباسی** جو شے معدہ مین
پہونچتی ہے وہ چار درجے سے خالی نہین ہوتی اگر اول مرتبہ کھانے پینے ادویہ مین کوئی کیفیت
پیدا نہو مگر جسوقت مقدار مین زیادہ اول مرتبہ سے استعمال کیجانے اور اس سے ایک اثر پیدا

ہوا اسکو درجہ اول کہتے ہین اگر کیفیت ظاہر ہو مگر افعال کو کوئی ضرر نہ پہونچے یہہ دوسرا درجہ ہے اگر ظہور
کیفیت افعال مین ضرر پہونچے مگر ہلاکت کی حد کو نہ پہونچے یہہ تیسرا درجہ ہے اگر تاثیر ضرر افعال
کی حد ہلاکت تک پہونچے یہہ چوتھا درجہ ہے اور ہر درجہ مین تین درجے ہین اول اوسط آخر حیدری
کوئی ایسی کتاب تو بتلائیے کہ جس مین کل دواؤن کے نام افعال و خواص بخوبی تمام لکھے ہون
مین منگالون گی عباسی مفردات مین بہت کتابین ہین مگر حال مین حکیم محمد حسن نے
توضیح الادویہ لکھی ہے بڑی عمدہ کتاب ہے منگانے کی کیا ضرورت ہے میرے پاس
موجود ہے دیکھو وہ سامنے کی الماری مین اوپر کے تختے پر رکھی ہے حکیم احمد علی خان صاحب
زبدۃ الحکماء نے اپنے رسالہ تکمیل الحکمت لاہور مطبوعہ جون ۱۸۹۴ء مین اس کتاب کی نسبت یہہ
لکھا ہے کہ اس فن مین مختلف کتابین ہماری نظر سے گذری ہین ہر ایک کی طرز بیان علحدہ ہے
توضیح الادویہ مین خاص خوبیان ہین جنکی وجہہ سے وہ دوسرون سے ممتاز ہے اور انہین
خوبیون کی وجہہ سے یہہ دوبارہ طبع ہوئی ہے بڑی خوبی یہہ ہے کہ ہر ایک نباتات جمادات
و حیوانات کے متعدد نام دئے ہین مثلاً جل جفار قیمور بدنا کفتار یہ سب ایک مشہور جانور
کے نام ہین ہر ایک جداگانہ ردیف مین مذکور ہے مثلاً ردیف جیم مع الفا مین جفار جیم مع اللام
مین جل قاف مع السین مین قیمور علیٰ ہذا القیاس سب جداگانہ ردیف مین دئے ہین افعال
و خواص ماہیت وغیرہ ایک جگہہ لکھدیا ہے اس سے یہ فائدہ ہے کہ جسکو کسی شے کا ایک نام
معلوم ہو تو دوسرے نام بھی معلوم کر سکتا ہے افعال و خواص بھی نہایت وضاحت کے ساتھہ
دئے ہین بہر حال اہل فن کے واسطے یہہ کتاب نہایت ہی مفید ہے اور حیدری یہہ بھی
حکیم احمد علیخان صاحب نے اپنے رسالہ مین لکھا ہے کہ حکیم صاحب جو اس کتاب کے مصنف
ہین صاحب تصانیف کثیرہ ہین حیدری واقعی بہت مفید کتاب ہے ایسی ہی کتاب
کی مجکو تلاش تھی خیر اس کتاب کو تو مین فرصت مین دیکھون گی خمیرہ خشخاش کا نسخہ جو درد
سر ضعف دماغی کے واسطے مفید ہے مہربانی فرماکر بتلا دیجئے عباسی خمیرہ خشخاش کے

دو نسخے ہین سادہ اور مرکب خمیرہ خشخاش سادہ مین تصرف کوکنار پڑتے ہین یعنی ایک سو عدد کوکنار
مع بیجون کے نیم کوب کرکے ڈہائی سیر منہ کے پانی مین جوش دیتے ہین اور ایک سیر قند سفید ڈالکر
خمیرہ کا قوام کرتے ہین اگر خمیرہ خشخاش مرکب بنانا منظور ہو تو اسی نسخہ مین صمغ عربی کتیرا سفید رب السوس
ہر ایک ایک درم خرفہ سیاہ تخم کشنیز خشک مغز تخم تربوز ہر ایک دو درم باریک کرکے اخیر قوام مین
ملاتین **حیدری** انوشدارو کے کیا معنے **عباسی** انوشدارو لغت فارسی ہی معنے اسکے
دوائی ہاضوم کے ہین بغیر ہمزہ یعنی نوشدارو بہی کہتے ہین نوشدارو دو قسم کی ہوتی ہے
سادہ اور لولوی سادہ تو یہہ ہے گل سرخ چہہ درم سعد کوفی پانچ درم لونگ مصطگی رومی
اسارون سنبل الطیب ہر ایک ۳ درم الایچی خورد الایچی کلان تالیسفر بسباسہ جوز بوا قرفہ کوٹکر
چہانین آملہ مقشر آدھ سیر لیکر ایک رات دن دودھ مین بھگو کر دہوتین پہر تین سیر پانی
مین جوش کرین جبکہ گلجاے تو پہر پیسکر چہان لین قند سفید دوائیون کے دوچند لیکر پانی مین
ڈالکر قوام کرین اور دوائیون کو اس مین ملائین بعد سرد ہونے کے زعفران خالص
گلاب مین پیسکر اوس مین ملائین **انوشداروی لولوی کا نسخہ یہہ ہے** یاقوت رمانی
بسد احمر سوختہ یشب سبز طباشیر سفید مروارید ناسفتہ کہربا شمعی ہر ایک تین ماشہ انسکو
عرق بیدمشک مین کھرل کرین کہ مثل غبار کے ہوجاے پہر ریوند چینی اسارون سعد کوفی
عود ہندی اذخر مکی صندل سفید پوست ترنج ساذج ہندی برگ بادرنجبویہ درونج عقربی
الایچی خورد زرشک مصطگی سنبل الطیب گل سرخ ابریشم مقرض ہر ایک تین ماشہ باریک
کرکے چہانین آملہ مقشر ساڑہے سات تولہ کو پانی مین پکائین جبکہ گل جاے تو پہر پیسکر چہانین
قند سفید شہد خالص کا قوام کرکے دوائیون کو اس مین ملائین عنبر اشہب دو ماشہ
اتنا سے قوام مین ڈالین نیچے آتار کر ورق نقرہ ورق طلا ہر ایک دو ماشہ ایک ایک
ڈالکر اتنا حل کرین کہ کل ورق حل ہوجائین زعفران خالص ۳ ماشہ گلاب مین پیسکر ملائین
ملائین تو حیدری دردسر ضعف دماغ کے واسطے جو نسخجات اطریفلات وغیرہ جات انوشدارو

کے مفید ہین وہ سب مین تمکو بتلا چکی اب صرف دواء المسک معتدل کا نسخہ جو درد سر ضعف
دماغی کے واسطے نافع ہے رہگیا ہے وہ بہی بتاتی ہون سنو کیا نسخہ ہے **دواء المسک
معتدل** مروارید ناسفتہ ڈہائی ماشہ یاقوت رمانی بسند احمر کہربائے شمعی ہر ایک ڈیڑہ
ماشہ طباشیر سفید عقیق سُرخ یشب سبز ہر ایک چہہ ماشہ سب کو باریک کرکے عرق بید مشک
مین کہرل کرین کہ مثل غبار کے ہوجائے دارچینی چہہ ماشہ الایچی خورد دو ماشہ صندل سفید
گل سُرخ برگ گاؤزبان بسباسہ تخم کشنیز خشک ہر ایک چار ماشہ خرفہ سیاہ نو ماشہ
ابریشم مقرض تین ماشہ کوٹ چہانکر شہد خالص ایک چند نبات سفید دو چند ادہ پاؤ عرق
بید مشک ادہ پاؤ گلاب خالص مین حل کرکے قوام کرین جبکہ قوام ہوجاے تو پسی ہوئی
دوائون کو اس مین ملائین عنبر اشہب ایک ماشہ اتنا ہے قوام مین ڈالین آگ سے اُتار کر
ورق نقرہ دو ماشہ ورق طلا ایک ماشہ ایک ایک ڈال کر اتنا حل کرین کہ سب اوراق حل
ہوجائین بعد سرد ہونے قوام کے مشک خالص ڈیڑہ ماشہ زعفران خالص دو ماشہ گلاب مین
پیسکر اس مین ملائین عباسی حیدری کو نسخجات بہی بتلاتی جاتی تہی اور مریضون کو بہی نمٹاتی جاتی
تہی اتنے مین ایک عورت چلاتی ہوئی آئی کہ میرے آدہے سر مین درد ہے عباسی نے مریضہ کو
دیکہکر حیدری سے کہا لو حیدری ذرا نسخہ لکہنا مین بتلاتی ہون حیدری دوات قلم لیکر
موجود ہوگئی عباسی نے بتلانا شروع کیا مرکی دو ماشہ دم الاخوین آدہ ماشہ گل ارمنی دو ماشہ
رسوت دو ماشہ اجواین خراسانی دو ماشہ افیون خالص ڈیڑہ ماشہ زعفران خالص ایکماشہ
باریک کرکے انڈے کی سفیدی مین ملائین اور گول کاغذ پر کہ جسکو سوئیون سے چہیدا ہو ۔
لیپ کرکے کنپٹی پر چپکائین یہ نسخہ دیکر عباسی نے مریضہ سے کہا کہ ایک ماشہ شہد ایک ماشہ
روغن بادام لیکر دونون کو ملاکر نیم گرم جس طرف درد نہین ہے کان مین ٹپکانا دیکہو دم کے دم مین
درد سر کا نمود ہوجاتا ہے کہ نہین مریضہ کے جانے کے بعد حیدری نے کہا کہ شقیقہ مین جسکو آدہا
سیسی کہتے ہین آدہے ہی سر مین کیون درد ہوتا ہے **عباسی** اسکے دو سبب ہین ایک یہ کہ

بخار کل بدن سے یا کسی عضو سے چڑہین سر کی شق مین یعنی ایکطرف بین اسطرف کے ضعیف
ہونے سے اکٹہے ہوجاتین یا یہ کہ اس حالت مین خلطین یا ریح آجاتی ہی خلطین گرم ہی ہوتے
ہین اور سرد بہی اگر مادہ اسکا شرائین مین ہوتا ہی تو اسکی یہہ علامت ہی کہ ہمیشہ ایک جانب مین
رہتا ہے شرائین کا ضربان یعنی دہڑکنا اسکی خاص علامت ہی جو شرائین کو ہاتہہ سے اسطرح
داب لین کہ وہ دہڑکنے نہ پاوے درد ٹہہر جاتا ہے حیدری کیون جناب اس دردسر کا علاج
اور بیگر دردون سے علیحدہ ہے عباسی نہین تنقیہ اور تعدیل جو اور ون مین کیا جاتا ہے
یہان بہی خلط کی موافق کیا جاتا ہے زنجبیل صندل سفید پوست بیخ ارنڈ ساٹہی کی دہلے
ہوئی پانی مین پیسکر ضماد کرنا شقیقہ اور دردسر حار اور بارد کو نافع ہے بیخ شتا ور تازہ کو
کوٹکر اسکا پانی لین اور برابر اسکے تلون کا تیل ڈال کر جوش دین جبکہ پانی جل جاے
اور تیل رہ جاے سر پر ملین ہر قسم کے شقیقہ اور دردسر کے واسطے مجربات سے ہے برگ تبت
برگ نلیجگنی ہر ایک ایک جز زردچوب چوتہائی جز کوٹ چہانکر دریا کے پانی مین مرچ کی برابر
گولیان بنا کر سایہ مین خشک کرین ایک گولی اور ڈہائی عدد مرچ سیاہ پانی مین پیسکر
صحیح طرف سعوط کرین ایک روز مین یا دوسرے روز مرض زائل ہوجاتا ہی قدرے حقہ
کا میل اور ایک عدد بہس تہوڑے سے پانی مین ملا کر کپڑے کو ہمین آلودہ کرکے صحیح طرف سعوط
کرنا مفید پڑتا ہے جمال گوٹہ کے مغز کو پانی مین پیسکر ایک سینک کنپٹی کی رگ پر لگانا درد شقیقہ
کو فوراً دور کرتا ہے سمندر پہل پانی مین پیسکر اسکا قطرہ ناک کے سوراخ مین مخالف طرف
ٹپکانا ازبس نافع ہے نوشادر دو ماشہ قرنفل کلاہ دار دو عدد باریک کرکے تانبے کے برتن
کے پانی مین حل کرکے دو تین قطرے ناک مین ٹپکانا واسطے شقیقہ مزمن کے مفید ہی لیکن
اس سے سوزش بہت ہوجاتی ہی کسیقدر عورت کا دودہ ہمراہ اسکے اضافہ کرین گل دوپہریا کہ
جو دوپہر کو کہلتا ہے اسکے پہول کو ملکر اسکا پانی سعوط کرین پانچ قطرے برگ ٹانرلیو
کے اگر درد بائین طرف ہو تو داہنی جانب ٹپکائین ازبس مفید ہے مرچ سیاہ ایک عدد

سہ گین نکس مساوی جس عورت کے لڑکا ہوا و سکے دودہ مین پیسکر ناک مین ٹپکائین ڈہائی پتے گل روا سن کے اور نصف عدد مرچ سیاہ پانی مین پیسکر منخر مخالف مین سعوط کرین برگ کنیر سفید کو سایہ مین خشک کر کے باریک کر کے رکھ چھوڑین بقدر دو برنج لیکر ناک کی سوراخ مین جس طرف درد ہو نفوخ کرین اس سے چھینکین آتی ہین ناک سے پانی جاری ہوتا ہے اور فوڑا درد جاتا رہتا ہے یہ گولیان شقیقہ کے واسطے نہایت مفید ہین امراض چشم سبل وغیرہ کے واسطے بہی منفعت عظیم رکہتی ہین ایلوہ ایک ماشہ چرائتہ ایکماشہ جائفل دو ماشہ زیرہ سفید تین ماشہ جمود تین ماشہ کوٹ چہان کر مکھیکنی کے پانی مین چوٹودہ گولیان بنائین ایک صبح اور ایک شام کہائین یہ ہلاس شقیقہ کو بہت فایدہ کرتا ہے سمندر پھل ایک عدد مرچ سیاہ دکنی ایک عدد نوشادر ایک ماشہ تینون کو کوٹ چہانکر ہلاس لین گاجر کے پتے لیکر دونون طرف سے روغن زرد سے چرب کر کے توے کے اوپر کہین گرم گرم اسکا پانی کان مین ٹپکائین اور دو تین قطرے ناک مین بہی ٹپکائین چھینکین بہت آتی ہین ریٹھی کو پانی مین خوب ملین جب کف آئین اسکو گرم کر کے ڈہائی قطرے دونو ناک کے سوراخ مین ٹپکائین نوشادر سیاہ دانہ ہر ایک دو سرخ پانی مین پیسکر روغن گاؤ مین ملاکر سعوط کرین جو دوا ناک مین ٹپکائی جاتی ہے اسکو سعوط کہتے ہین آکہہ کے پتے روغن سے چرب کر کے ذرا گرم کر کے ہاتہ سے ملین دو تین قطرے دونو ناک کی سوراخ مین ٹپکائین چھینکین بہت آئینگی شقیقہ خواہ کیسا ہی پرانا ہو دور ہو جائے گا حیدری یہ جو دوائین مین نے تمکو تبلائی ہین بالخاصیت ہر ایک قسم کے شقیقہ کو نافع ہین یاد رکھو کہ شقیقہ کو جب کسی علاج سے فایدہ نہ ہو تو ان دو رگون مین سے کہ کنپٹی کے اوپر کانون کے پیچھے ہین دیکہین کہ کون سے رگ زیادہ کہدتی ہے جو زیادہ کودتی ہو اسکو قطع کرین کہ ابخرہ کے جانے کا راستہ یہی ہے جبکہ یہ قطع ہو جائے گی تو ابخرات صعود نہین کرینگے اور شقیقہ زائل ہو جائے گا آنکہہ بہی سالم رہیگی اسواسطے

کہ جسوقت سنرایشن راس کی ممتلی ہوتی ہین تو وہ مشبہ شرایین کا کہ جو خود عین ہی ممتلی ہوگا
اور اسکے امتلا کے وقت آنکھہ کو حفظ اور تمدد ہوتا ہے قطع کرنا ان رگون کا نزول الماء سے
بچاؤ مین رکھتا ہے کیونکہ اسکا راستہ یہی ہے قطع کرنے کے بعد داغ دین تا کہ خون تھم جائے
اسواسطے کہ شریان کا زخم عسر الالتیام ہی یعنی مشکل سے بہرتا ہے حیدری عصابہ بہی تو
مثل شقیقہ کے ہوتا ہے عباسی نہین لو ان دونون مین بہت فرق ہی عصابہ کا درد بہوون
کی جگہہ پیشانی کی عضلے اور آنکھہ کی کوتی کی طرف مایل ہوتا ہے اور مقرر نہین ہے دونون پہلوون
مین ہو یا ایک مین اور عصابہ بعد زوال آفتاب کم ہو جاتا ہے بالکل نہین جاتا بلکہ تہوڑا سا
اثر رہتا ہے بخلاف شقیقہ کے کہ آدہے دن سے تمام رات کچھ اثر نہین رہتا صرف کسیقدر
ثقل رہتا ہے جالینوس نے کہا ہے کہ درد شقیقہ طول مین ہوتا ہے بخلاف عصابہ کے
تفارق الادویہ جو حکیم محمد حسن کے تصنیف سے تمکو مین نے دی تہی اُسی جلد مین
تفارق الامراض بہی ایک رسالہ حکیم محمد حسن کی تصنیف سے ہے اسکو دیکہنا
اس مین مرضون کا فرق جو باہم مشابہ ہین بیان کیا ہے یہہ بیان کرکے عباسی نے کہا
کہ لو اجی حیدری جب جانین ایک بات بتاؤ اسکو عصابہ کیون کہتے ہین حیدری عصابہ
پٹی کو کہتے ہین چونکہ یہ پٹی باندہنے کی جگہہ ہوتا ہے اسوجہ سے اس درد کا نام عصابہ رکہا
عباسی مرحبا جیتی رہو اچہا ایک بات اور بتاؤ اس مرض کا کیا نام ہی کہ دماغ مین
خارش ہو اور درد نہ ہو اور کچہہ تکلیف بہی نہ ہو اگر سرد آب لین یا کوئی چیز بہاری اسکے سر پر
آہستہ مارین یا گرم پانی ڈالین لذت معلوم ہو حیدری اسکو حس کہتے ہین عباسی
اچہا اس مرض کا کیا سبب ہی حیدری اسکا سبب یہہ ہے کہ کسیقدر بخار لطیف رقیق
تیز دماغ کی طرف چڑہ جاتے ہین اور چونکہ ضعیف ہین درد سر نہین پیدا کر سکتے مگر دماغ کے
بطون مین جمع ہو کر لذع پیدا کرتے ہین عباسی اسکا علاج بہی تو بتاؤ حیدری چونکہ
ایسے اجزے کا مادہ خلط حاد لذاع حریف ہوتا ہے مناسب یہہ ہے کہ پہلے ان اخلاط کی

مزاج کی تبدیل کرین سردی اور رطوبت پہونچانے مین کوشش کرین جو تدبیر درد سر گرم مین
کیجاتی ہے وہ سب یہان مفید ہے یہہ سنکر عباسی نے باقری کی طرف مخاطب ہوکر کہا
کہ بوا باقری ذرا آپ بہی آگے آئیے اور یہہ تبلائیے کہ سرسام اور سر کے درد کے علاج مین کچہہ
فرق ہے یا نہین **باقری** کچہہ بہی فرق نہین ہی سرسام کا علاج مثل سر کے درد کے
علاج کے ہے چونکہ تپ سرسام مین لازم ہے تپ کی بہی رعایت کرین دموی اور صفراوی
مین تپ سخت ہوتی ہے بلغمی اور سوداوی مین کم ہوتی ہی ہذیان اور بیہوشی سب مین ہوتی
ہے **عباسی** ان سب کی علامات بہی بیان کرو **باقری** اگر سرسام خون سے ہو تو بیمار
خندان ہوتا ہے اگر صفرا سے ہو تو بدخو اور ترشرو ہوتا ہے اگر بلغم سے ہو تو حیران اور
سست ہوتا ہے اگر سودا سے ہو تو وحشی ہوتا ہے دموی کو قرانیطس صفراوی کو قرانیطس
خالص بلغمی کو لیثرغس کہتے ہین سوداوی کا کچہہ نام نہین بعض اسکو بہی لیثرغس کہتے ہین سوداوی
سرسام کم پڑتا ہے **عباسی** اچہا یہہ تبلاؤ کہ سرسام کیا لفظ ہے **باقری** سرسام مرکب ہے
فارسی لفظ سے کہ سر ہے اور یونانی کلمہ سے کہ سام ہے ورم کے معنی مین یعنی سر کا ورم
سرسام مین سر کے پردون مین یا جرم دماغ مین ورم ہوتا ہے اسوجہ سے اسکو سرسام کہتے
ہین **عباسی** سرسام غیر حقیقی کسے کہتے ہین **باقری** سرسام حقیقی تو وہی ہے کہ دماغ
مین ورم ہوتا ہے اور غیر حقیقی وہ ہے کہ ورم تو دماغ مین نہو اور امراض مثل دماغ کی ورم
کے عارض ہون جیساکہ نہبت کی تپون مین ہوتا ہے سرسام غیر حقیقی سرسام حقیقی سے
منتقل بہی ہو جاتا ہے **عباسی** یہہ کیسے معلوم ہو کہ سرسام حقیقی ہے یا غیر حقیقی **باقری**
مریض کے عزیزون قریبون سے دریافت کرنا چاہئے کہ ہذیان اور اختلاط عقل کہ جو علامات
سرسام حقیقی اور غیر حقیقی مین مشترک ہین تبدریج ظاہر ہوئے ہین یا دفعتہ اگر ہذیان اور اختلاط
تبدریج ظاہر ہو تو حقیقی ہی ورنہ غیر حقیقی سرسام غیر حقیقی دوسرے مرضون کا تابع ہوتا ہی
عباسی شاباش زندہ باش خوب یاد ہے باقری یاد رکھو کہ سرسام مین چہینک کا آنا

نیک علامت ہی ساٹھ برس کی عمر کے بعد جسکو سرسام ہوتا ہے وہ بہت کم اچھا ہوتا ہو ہمیشہ سر مین شدت سے درد کا رہنا اور اعضا مین اختلاج ہونا اسکی علامت ہی کہ اسکو سرسام ہوگا جسوقت سرسام والے کی آنکھین کھلی ہوئی ہون اور حرکت نہ کرین تو صفرای سرخ قے مین ڈالیگا اور اوسیرو زیا دوسرے روز مرجائے گا سرسام والے کے مُنہ کا ٹیڑھا ہونا بھی قاتل ہے انکھون سے آنسو بہنا خصوصًا ایک آنکھ سے ردی ہے اگر سرسام والا ابھی روئے اور ابھی ہنسے یہ بھی ردی ہے یہ باتین ہو رہی تہین کہ ایک عورت آئی اور بیان کیا کہ مبوہ دروازہ سے آئی ہون منشی احسان علی خان صاحب نے آپکو بُلایا ہے عباسی این حرت تو ہے کچھ کہو تو کون بیمار ہے عورت کوئی بوی انکے ہان سہارنپور سے آئی ہین خدا جانے انکو کیا ہوگیا ہے صبح اچھی خاصی بیٹھی تہین بیٹھی کی بیٹھی رہگئین حس و حرکت بالکل جاتی رہی جعفری عباسی کی طرف مخاطب ہوکر یہ تو جمود کی صورت ہے عباسی انکے بیان سے تو جمود ہی معلوم ہوتا ہے اب وہان جاکر دیکھون کہ سکتہ ہے یا جمود عورت کی طرف مخاطب ہوکر کیون بی کیسے لیٹی ہین عورت مُنہ کے بل پڑی ہوئی ہین عباسی تو جمود ہے سکتہ اور جمود مین یہ ہی فرق ہے کہ سکتہ والا چت لیٹا رہتا ہے جمود والے کی وضع خاص نہین ہی مرض پڑتے وقت جس حالت مین ہوتا ہے اُسی حالت پر رہجاتا ہے پھر عورت سے دریافت کیا کہ اونکے حلق سے بھی کوئی شے اُترتی ہے عورت بالکل بیہوش ہین کوئی شے حلق سے نہین اُترتی کچھہ شربت سا پلایا تہا ذرا بھی حلق سے نہ اُترا عباسی تو بیشک جمود ہے سکتہ والی کے حلق سے شربت وغیرہ اُترجاتا ہے جعفری سکتہ مین تو تمام بطون دماغ مین سدہ پڑتا ہے اسوجہ سے تمام حس و حرکت جاتی رہتی ہے جمود مین صرف دماغ کے بطن موخر مین خلط سوداوی بند ہوجاتے ہین پھر اس مین تمام حس و حرکت کیون جاتی رہتی ہی عباسی حقیقت مین جمود مین بطن موخر ہی مین سدہ پڑتا ہی مگر بوجہ مشارکت کے دماغ کے تمام اجزا مین آفت پہونچتی ہی اسوجہ سے تمام حس و حرکت باطل

ہوجاتی ہی **جعفری** سکتہ اور موت مین کیا فرق ہے **عباسی** دہنی ہوئی روئی جو نہایت
نرم ہو یا کبوتر کا باریک پر ان دونوں مین سے جو مل سکے ناک کے سوراخ کے مقابل رکھین اگر
حرکت کرے تو زندگی کی علامت ہے مگر یہہ کام اسطرح کرنا چاہئے کہ اسکے ہلنے مین آدمیون
کے سانس یا ہوا کا شبہ نہ پڑے دوسرے یہہ کہ ایک برتن جو نہایت ہلکا ہو اس مین پانی یا
پارہ ڈالکر اسکو چھاتی پہ رکھین اور غور سے دیکھین اگر دم باقی ہی پانی مین حرکت محسوس
ہوگی تیسرے یہ کہ اگر آنکھہ کی پتلی مین روشنی اور رونق ہے زندگی کا نشان ہے چوتھے
یہ کہ روشن مکان مین اسکی آنکھہ کہول کر دیکھین اگر آنکھہ کی سیاہی مین دیکھنے والے کے صورت
کا عکس پڑے تو زندہ ہے اور ایسا ہی اندھیرے مکان مین چراغ روشن کرین اور آنکھہ کے
سامنے لائین اگر اسکا عکس آنکھہ مین معلوم ہو زندہ ہے یہہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جسوقت
بدن سڑنے لگے ان استدلال کی حاجت نہین۔ اسکے مرنے مین کچھہ شک نہین ہی جب
عباسی یہہ بیان کر چکی تو کربلائی نے جعفری سے کہا کہ بوا جعفری سبات اور جمود مین
کیا فرق ہی اسکو بھی پوچھہ لو **جعفری** اوئی اسکے پوچھنے کی کیا ضرورت ہے۔ **کربلائی**
شاید کوئی اور بات پوچھنے سے معلوم ہو جائے **جعفری** مین تو ایسی ہوئی بات نہین
پوچھتی کوئی مشکل بات ہو تو پوچھون سبات مین تو تم جانتی ہو آنکھین بند رہتی ہین اور
جمود کے بحث مین پرسون ہی تم پڑہ رہی تہین کہ مفتوح العین ہوتا ہے یعنی آنکھین کھلی رہتی
ہین پھر اسکے پوچھنے کی کیا ضرورت ہی کوئی سبات والا تمنے نہ دیکھا ہوگا کہ اسکی سانس
بند ہو جائے جمود مین سانس بند ہو جاتی ہے سبات مین نبض نرم ہوتی ہی جمود مین سست
اور سخت صاحب سبات دشواری سے کلام کر سکتا ہے شاذ و نادر جواب بھی دے سکتا ہی
بخلاف صاحب جمود کے کہ یہ کلام ہرگز نہین کر سکتا جعفری نے یہ بیان کر کے کربلائی سے
دریافت کیا پہلا سبات کا سبب تو بتلاؤ کس وجہہ سے ہوتا ہے **کربلائی** سبات کا
سبب مستولی ہونا رطوبت کا ہی دماغ پر خواہ سادہ ہو خواہ مادہ بلغم اور خون سے **جعفری**

اچھا جمود اور سرسام بارد کا فرق تو ذرا بیان کرو **کربلائی** سرسام مین تپ لازم ہے جمود مین تپ نہین ہوتی سرسام کبھی اس حد کو نہین پہونچتا کہ بیمار مردے کی صورت ہو جاوے اور حرکات باطل ہو جاوین **جعفری** جمود کا کیا علاج کرین **کربلائی** فوراً اسکو ادرتیلاؤ بے ہوشی اور بے شعوری کی حالت مین شافہ گرم استعمال کرین یا حقنہ مخرج سودا کام مین لائین حقنہ مین مریض کے مزاج کے رعایت رکھین جب ہوش آجاوے منضج اور مسہل سودا کا دین اور گدی کو موم روغن سے چکنا رکھین گرم تر غذا اور دوا کام مین لائین جو غذائین سودا پیدا کرتی ہین انسے پرہیز کرین **جعفری** جمود کا کچھ اور بھی نام ہے **کربلائی** جی ہان شخوص آخذہ مدرکہ قاطوخس یہی جمود ہی کے نام ہین **جعفری** ماشاء اللہ چشم بد دور تمہین تو خوب یاد ہے اچھا بوا یہ بھی تمہین معلوم ہے کہ حقنہ کا واضع کون ہے **کربلائی** بقراط جالینوس نے کہا ہے کہ حقنہ کو بقراط کے استاد نے ایک جانور سے اخذ کیا ہے کہ وہ مچھلیان بہت کہا گیا تھا جسوقت درد نے اسکے شکم مین غلبہ کیا دریاے شور کے کنارے آیا دریا کا پانی منقار مین لیکر اپنی دبر مین ڈالا بعد ایک گھنٹے کے اس پانی کو مع فضلہ کے گرا دیا درد سے نجات پائی اور اڑ گیا **جعفری** ٹھیک سبات کا علاج اور بیان فرمانیے کہ کسطرح کرتے ہین **کربلائی** موافق سبب کے تعدیل اور تنقیہ کرین سر کے سنگھانے مین بواسیر کے رفع کرنے مین نہایت اثر رکھتا ہے خشک چیزین خواہ غذا سے ہون خواہ دوا سے استعمال مین لائین جہان سبب سبات کا بخار معدہ ہو اور پہلے تخمہ ہو چکا ہو بحالت گرسنگی خواب مین خفت ظاہر ہو وہان معدہ کا تنقیہ کرین اطریفل کشنیز بہت نافع ہے دہنیہ خشک کوٹ چھانکر بالاے طعام کہانا بہت مفید ہے گل بنفشہ دو درم پوست ہلیلہ زرد ترنجبین مقشر ہر ایک ایک درم نمک ہندی بادیان تخم کرفس ہر ایک نصف درم سقمونیا ڈیڑہ دانگ بلدیک کرکے پانی مین گولیان بناوین یہ ایک خوراک ہے یہ روغن سر پر ملنا سبات کو فائدہ کرتا ہے نوشادر نمک نفطی تخم سپند تخم جرجیر فلفل سیاہ زنجبیل کا کنج مسلوب

نیم کوفتہ کرکے پانی مین جوش دین جب گل جاوے صاف کرکے برابر اسکے روغن بید انجیر ڈال کر
پکائین کہ پانی جل جائے اور تیل رہ جائے بعد نضج اور تنقیہ کے فلفل گرد گھوڑے کی منہ
کی جھاگ بہت پیسکر آنکھہ مین کھینچنا دافع غلبہ خواب ہے **جعفری** پیٹھہ ٹھونک کر آفرین
صد آفرین خدا تمکو جیتا رکھے جعفری یہہ کہکر کاظمی کی طرف مخاطب ہوئی کہون بوا تم کیون علحدہ
بیٹھی ہو یہان آئے اور یہہ بتلائیے کہ سبات اور غشی مین کیا فرق ہے **کاظمی** سوجکر سبات
والے کی نبض قوی ہوتی ہے اکثر تندرستون کی سی نبض ہوتی ہے اور غشی والے کی نبض ضعیف ہوتی
ہے غشی مین رنگت ردی مائل ہوتا ہے سبات والے کا رنگ اپنے حال پر ہوتا ہے کبھی سرخی
مائل ہوتا ہے **جعفری** سبات اور سکتہ کا فرق تو بتلائیے **کاظمی** سبات والے کو جگا
بھی سکتے ہین حرکت اوسکی سونے والون کی سی حرکت ہوتی ہے بخلاف مسکوت کے کہ اسکی
حس و حرکت بالکل جاتی رہتی ہے **جعفری** گہری نیند کو تو سبات کہتے ہین بیخوابی کا بھلا
کیا نام ہے **کاظمی** سہر **جعفری** سہر کا کیا سبب ہے **کاظمی** سبب اسکا غلبہ یبوست کا
ہے دماغ پر سادج ہو یا مادی **جعفری** سادج کا کیا علاج ہے **کاظمی** سادج مین دماغ
کی ترطیب کافی ہے کہلانے پلانے کی چیزون اور نطول سعوط سے مادی مین مادہ کا تنقیہ کرین
جہان تکہیون باعث سہر کا تپ ہو یا گرم بخار ہون تو سب سے بہتر تدبیر پاشویہ کرنا اور ہاتھ پاؤن
کا ملنا ہے جسکی نیند بالکل اوچاٹ ہوگئی ہو اسکی تدبیر یہہ ہے کہ رات کے وقت اسکے ہاتھ
پانوون باندہین بے تکیہ بٹھلائین بڑا چراغ اسکے سامنے رکھین بہت سے آدمی جمع ہوکر کہانیان
کہین اس شخص کو اونگھنے نہ دین جبکہ وہ تھک جائے تو ایکبارگی چراغ کو ٹھنڈا کرین آدمی
الگ ہو جائین ہات پاؤن کی ہتیلی تلوون پر روغن مناسب ملین جو چیزین خواب کے
مانع ہون جیسے آواز اور حرکت سے الگ رہین جو کسی اور مکان مین سنے چکی کی آواز ای
بہت اچھا ہے یہ سنکر حسین باندی نے کہا مجکو بھی بیخوابی رہتی ہے کمبخت نیند ایسی اوچاٹ
ہوگئی ہے کہ رات بہر کروٹین لیتے گذر جاتی ہے پلک سے پلک نہین لگتی کوئی سہل الوصول

نسخہ مجکو بتلا دیجیے **کاظمی** بہت اچہا دیکہو کیا عمدہ نسخہ ہے مغز بہیڈہ مغز کدو مغز تخم خیارین
مغز بادام تخم خشخاش مقشر کنجد مقشر مغز تخم تربوز تخم کاہو ان سب کو کوٹ کر جیسے بادام کا تیل
نکالتے ہین نکالکر سر پر ملین **حسین باندی** روغن بادام کیسے نکالتے ہین **کاظمی** بہی
بیوی تو روغن بادام نکالنے کو بہی نہین جانتین مغز بادام کو چہیلکر کوٹین قدرے مصری
پیسی ہوئی ملا کر تانبے کے برتن مین کر کے کوئلے کی آگ پر رکہین تہوڑا سا پانی چہڑکین اور گرم
کر کے ہاتہ سے نچوڑین برتن کو کج رکہین کہ روغن جدا ہو کر نیچے کی طرف جمع ہو جاے
حسین باندی روغن کدو بہی اسی ترکیب سے نکلتا ہوگا **کاظمی** روغن کدو
دو طرح بنایا جاتا ہے ایک تو یہی ترکیب ہے دوسری ترکیب یہہ ہے کہ تازے کدو کو لیکر
اسکا پوست چہیلکر لحم و شحم و تخم کو کوٹ کر پانی اسکا لین اور چہارم حصہ اسکا روغن
کنجد ملا کر نرم آگ پر جوش کرین جبکہ پانی جلکر روغن رہ جاے اٹہا رکہین اگر بجاے روغن
کنجد کے روغن بادام ڈالین نہایت لطیف ہو جاتا ہے دیکہو حسین باندی یہہ روغن بہی
سر کو بہت نافع ہے سرطان نہری ایک تولہ ادہ پاؤ کدو دراز کے پانی مین جوش دین کہ
گل جاے کدو کا پانی نصف سے کم رہ جاے پہر روغن گل دو تولہ روغن کدو دو تولہ ملا کر پہر
جوش کرین کہ پانی جل جاے اور تیل رہجاے لڑکی کی مان کا دودہ کان مین ٹپکانا بہی سر کو
فائدہ کرتا ہے سوئے کے پتے سرہانے رکہنا افیون کو روغن بنفشہ مین حل کر کے تارک سر پر ملنا سر
کو نافع ہے بہنگ کے پتے بکری کے دودہ مین پیسکر بطور حنا کے پاؤن کے تلوؤن پر ملین نیند آجاتی
ہے پار سال ایک عورت کو تپ کے بعد سہر عارض ہو گیا تہا سولہ روز و شب بالکل نیند نہین
آئی ہر چند تدبیرین کین لیکن کچہہ فائدہ نہ ہوا اس ضماد کو استانی جی نے تبلایا تہا اوسیروز
نیند آگئی دوسرے روز بہی یہی ضماد کرایا تیسرے روز شفا کلی ہو گئی وہ نسخہ یہہ ہے گل
نیلوفر تخم کاہو تخم خرفہ صندل سفید ہر ایک تین ماشہ کافور ایک ماشہ افیون خالص زعفران خالص
ہر ایک نصف ماشہ سب کو باریک کرے روغن گل ایک تولہ ہری دہنیہ کا پانی دو تولہ تہوڑا سا سرکہ

ملاکر سرپر چھڑکین تو حسین باندی تم بہی لیا یاد کرو گی جاؤ ایسا ٹوٹکہ بتاتی ہون کہ جس سے فوراً
نیند آجاے مریض کے عزیزون یا دوستون مین سے کوئی شخص چراغ روشن کرکے
بازار مین جاے اس چراغ سے جیسے کوئی چیز گم شدہ دیکہتے ہین ڈہونڈہے جب کوئی پوچہے
کہ کیا ڈہونڈتے ہو تو اسکے جواب مین کہے کہ خواب کو پس چراغ کو اسیوقت گل کرو ے
اور اپنے گہر چلا آے انشاء اللہ تعالے مریض کو خواب آجاے گی **امام باندی** ضعیف
آدمیون کو زیادہ تر سہر کیون ہو جاتا ہے اسکا سبب مجکو سمجہا دیجئے **کاظمی** اسکے دو
سبب ہین ایک یہ کہ رطوبت مین شوریت آجاتی ہے دوسرے یہ کہ گو ہر دماغ ضعیفون کا
بنسبت جوانون کے خشک ہوتا ہے اس قسم کے سہر کی جو ضعیفون کو ہوتا ہے یہہ علامت ہے
کہ اور علامات نہ پائی جائین تو امام باندی کبہی انتہا درجہ کا غم یا استغراق کرنا یا گرمیون کے
دنون مین دہوپ مین چلنا یا کسی ضرورت کی وجہ سے جاگنا ان اسباب سے بہی دماغ
پر خشکی غالب ہو جاتی ہے اور سبب سہر کا ہوتا ہے **حیدر باندی** تو اکاظمی سبات
سہری اور سہر سباتی کیا مرض ہے آپ کو تکلیف تو ہوگی ذرا اچہی طرح مجکو سمجہا دیجئے **کاظمی**
سبات کے معنی خواب یعنی سونا سہر کے معنے بیداری یعنی جاگنا سبات سہری وہ ہے
کہ کبہی سونا زیادہ ہو۔ اور کبہی جاگنا بہت دیر تلک ہو مگر نیند کا زمانہ
جاگنے کے زمانہ سے زیادہ ہو سہر سباتی وہ ہے کہ کبہی بیداری زیادہ ہو کبہی خواب لیکن
بیداری کا زمانہ خواب کے زمانہ سے زیادہ ہو یاد رکہو کہ یہ مرض سبات اور سہر کے جمع
ہونے سے پیدا ہوتا ہے اگر بیداری کا زمانہ زیادہ ہو تو سہر سباتی کہتے ہین اگر سونے کا زمانہ
زیادہ ہو تو سبات سہری کہتے ہین **حیدر باندی** اگر دونو زمانے برابر ہون اسکو کیا کہتے
ہین **کاظمی** یہہ بہت کم ہوتا ہے اگر ایسا ہو تو اختیار ہے سبات سہری کہیں یا سہر سباتی
شاگردون مین تو آپس مین یہہ باتین ہو رہی تہین اور عباسی مریضون کو دیکہہ رہی تہی
شاگردون کی باتین بہی سنتی جاتی تہی کہ گہڑی مین ٹن ٹن دن کے دس بج گئے عباسی نے

اپنے شاگردوں سے کہا کہ مین تو منشی احسان علی خان صاحب کے ہان جاتی ہون
مہمانون گی تو شکایت ہوگی منشی احسان علی خانصاحب اور ہمارے خاندان ہے جو تعلق
ہے تم جانتی ہو (اللہ انہیں رہتی دنیا تک رکھے) مین تو انکی اپنی احسانمند ہون کہ کسی طرح شکریہ
ادا نہیں ہو سکتا تم سب بیٹھی رہو یا جاؤ مگر تیسرے پہر سویرے آنا یہ کہکر عباسی جانے کے
واسطے اوٹھی اور اوٹھتے ہی سر پکڑ کر بیٹھ گئی ساری شاگردین دوڑین اے ہے استانی جی کچھ
کیا ہوا عباسی نے کہا صبر کرو بتاتی ہون مجکو یہ عارضہ مدت سے ہے میرا سر چکر کھاتا ہے
یعنی جسوقت مین کھڑی ہوتی ہون آنکھون کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے **کنیز عباس**
استانی جی اس مرض کا کیا نام ہے **عباسی** سدر اور جب یہ مرض زیادتی پکڑتا ہے اور سر
پھرنے لگتا ہے ساری چیزین پھرتی ہوئی معلوم ہوتی ہین اسوقت اس مرض کو دوار کہتے ہین
کنیز سعیدہ اے ہے استانی جی خدا کے واسطے اسکا تو جلدی کچھ علاج کرو اور یہ بھی
آپنے غور فرمایا کہ کس سبب سے یہ مرض ہے **عباسی** اس مرض کے سبب تو بہت ہین مجکو تو نقاہت
کی وجہ سے ہے ایک نسخہ میرے والد کے بیاض مین لکھا ہوا ہے اسکو بتاؤنگی (اللہ غریق رحمت
کرے کہا کرتی تھی کہ ایک شخص کو یہ مرض ہوا تھا ایسی طاقت مفقود ہوگئی تھی کہ ذرا کلام نہین
کر سکتا تھا اس نسخہ نے ایسی قوت بخشی کہ تمام عمر اس مرض کی شکایت نہین کی **کنیز سعیدہ**
یاد رکھو کہ دو درم تخم حنا باریک کر کے شہد خالص مین ملا کر چاٹنا بعد اسکے روٹی روغن لگا ہو
اور نبات سفید کے ساتھ کھانا اکثر دوار کی قسمون کو مفید ہے یہ معجون اکثر اقسام سدر
دوار حار و بارد کے واسطے مجربات سے ہے حب بلسان کشنیز خشک تخم شاہترہ ایک ایک درم
گل سرخ تربد سفید تخم حنظل ہلیلہ زرد مصطگی ہر ایک تین درم ہلیلہ مربے کے شہد مین ملا تین
عود اگر تین مثقال مغز بادام گیارہ دانے مغز حب القلقل تخم خشخاش سفید ہر ایک پانچ ماشہ
تخم کشنیز خشک تین ماشہ گیہون کی بھوسی تین تولہ پانی مین ان دوائیون کا شیرہ
نکالکر صاف کر کے ایک تولہ نبات سفید ملا کر آگ پر رکھین جب کسیقدر گاڑھا ہو جاے سرد

کرکے نوش کرین ایک ہفتہ مین تقویت کلی دماغ کو دیتا ہے یہہ نسخہ دوار کہنہ کو نافع ہی لونگ
چہہ عدد زیرہ الایچی خورد زرنباد ہر ایک ایک درم سنبل الطیب نصف درم شکر سفید پانچ
درم شہد خالص پندرہ درم ساتہ گولیان بنائین ایک گولی وقت نوبت گرم پانی کے
ساتہ کہائین مغز پنبہ دانہ تخم کاہو مغز تخم کدو مغز تخم تربوز ہر ایک چہہ ماشہ تخم خشخاش
سفید مغز بادام مقشر ہر ایک چار ماشہ نشاستہ سفید نبات سفید روغن زرد بقدر
حاجت حریرہ بناکر پینا ہی دوار کے واسطے اکثر مفید ہے مغز بادام پانچ عدد تخم خشخاش
سفید تخم کشنیز خشک ہر ایک نو ماشہ ان سب کا شیرہ نکالکر نبات سفید تین تولہ داخل
کرکے تخم فرنجمشک سات ماشہ چہڑک کر پیوین نہایت مفید ہی کشنیز تر خام کا چبانا تنہا یا
گندم بریان کے ساتہ ہر قسم کے سدر دوار کو فایدہ کرتا ہے دہنیہ کا طعام پر زیادہ ڈالنا
بہی بہر کو مفید ہی **کنیز حسن** صرع اور دوار مین کیا فرق ہے **عباسی** دوار دیر تک ٹہرتا ہی
اور صرع دفعتہً عارض ہوتی ہی فوراً مریض گرپڑتا ہے دوار اور سدر مین تشنج نہین ہوتا حرکات
مضطربہ جیساکہ صرع مین ہوتے ہین نہین ہوتے شیخ نے کہا ہے کہ دوار کی بیماری کبہی ایسی
شخص کو بہی عارض ہوتی ہی کہ جو گہومے اور چکر لگاتا رہے کہ اسکی وجہہ سے بخارات اور ارواح
بدنی مین بہی چکر پیدا ہوجاتا ہے جیسے کسی طشت مین پانی بہرکر پہرائین اور دیر تک پہرتے
رہین پہر جب ٹہرالین تو پانی وغیرہ جو اس مین بہرا ہے دیر تک پہرتا رہے گا یہ کہکر عباسی اٹہنی
ہی کہ تہی کہ ایک عورت نے آنکر کہا کہ رات کو سوتے مین مجکو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ کوئی چیز بوجہل
میرے سینے پر رکہی ہی اور مجکو دباتی ہی میرا دم رکنے لگتا ہے ہلنے کی طاقت نہین رہتی
بالکل آواز نہین نکل سکتی بڑی مشکل سے نکلتی ہی تو ایسی جیسے کوئی گلا دابتا ہے عباسی نے
حیدری سے کہا کہ بوا حیدری کہین یہ کیا مرض ہی **حیدری** کابوس **عباسی** کس سبب سے
ہوتا ہے حیدری اخلاط غلیظ کے ابخرے کہ جو جاگنے کی حالت مین تحلیل ہوتے ہین نیند کی حالت
مین اسباب محللہ کے نہ ہونے سے تحلیل نہین ہوتے ایک دفعہ ہی چڑہ جاتے ہین دماغ کے مقدم

مین وکٹے ہوجاتے ہین دماغ کو داب لیتے ہین کبہی ایسا بہی ہوتا ہے کہ شدت کی سردی سونے
مین سر کو پہونچے اس سبب سے دماغ منقبض ہوجاتے روح کی راستے بند ہوجائین اخلاط رک جائین
حیدری علاج اسکا کیا ہے عباسی اگر خون غالب ہو فصد سر کی کہولین پنڈلیون پر حجامت کرین غذا مین کمی کرین
اگر بلغم یا سودا ہو اسکا تنقیہ کرین اگر اس مرض مہلک کا علاج نہ کرین تو انجام کو صرع ہوجاتا ہے
یہ مرض بلا ضعف دماغ کے نہیں ہوتا ہر ایک قسم کے کابوس مین دماغ کو تقویت کرین ہلیلہ
بلیلہ آملہ اصل السوس ہر ایک نصف درم مصطگی دارچینی ہر ایک ایک درم تربد سفید دو درم
زنجبیل چار درم گلقند آفتابی ڈیرہ درم دواؤن کو کوٹ چہان کر روغن گاؤ سے چرب کرکے
سہ چند شہد خالص مین ملا کر تین درم ہمیشہ کہانا اس مرض مین نافع ہے بعد تنقیہ کے استخوان
مرغ سلیمانی جلا کر تین ماشہ نبات سفید کے سات کہانا ایک ہفتہ تک اس مرض کے واسطے
مجرب ہے جو سردی کے پہونچنے سے ہو روغن گرم جو قالبضر ہو ملین عباسی الحمد کہ تیرا
حافظہ کیا اچہا ہے سب حالات بیان جاتی ہون مجکو دیر ہوتی ہے اس مرض کا سبب تشخیص کرکے
مطب والی جناب نے نسخہ لکہدیا عباسی دروازہ تک پہونچی ہی تہی کہ ایک اور عورت
ڈولی مین آئی بالکل بیہوش تہی ہاتہ پاؤن مڑے تہے تشنج ہوتا تہا کف مونہ سے جاری تہا
عباسی نے حیدری سے کہا کہ حیدری دیکہو یہ صرع ہے اس مین مادہ غیر تامہ دماغ کے بطون
اور اعصاب کے مجاری مین پیدا ہوتا ہے جس سے روح نفسانی مجری طبعی یعنی اصلی راہ پر اعصاب
مین نفوذ نہین کرسکتی پٹہے کہنچ جاتے ہین سر کا بہاری ہونا سبزی رگون کے کہ جو زبان کے
نیچے ہین اس مرض مین لازم ہے یاد رکہو کہ یہ مرض نوبت کے ساتہ عادت ہوتا ہے یعنی
ٹہہر ٹہہر کر دورہ کرتا ہے نوبت کے وقت اسکا اور غشی کا ایک علاج ہے ایک گیند کپڑے کی
صرع والی کے منہ مین رکہین تاکہ زبان کو بچائے اور زبان نہ کٹ جائے ہاتہ پاؤن
باندہ دین یا پکڑ لین آنکہون کو زور سے بند کرین تاکہ ٹہہر جائین اور بیقراری نہ پیدا ہو جب
افاقہ ہو موافق خلط کے مادہ کا تنقیہ کرین پرہیز کرین بکری کے گوشت دودہ دہی وغیرہ سے

پرہیز کرین عود صلیب گلے مین ڈالین وجور کا استعمال ایسی وقت مین بہت نافع ہی عود صلیب
برگ سداب ہر ایک تین ماشہ لیکر پیشانی پر ضماد کرین تخم پلاس یا تخم کدوی تلخ یا تخم نوری کو
پانی مین گہسکر ناک مین ٹپکامین اسیوقت ہوش ہو جاتا ہے عرق بنا گوش فیل کے پتہ مین لیکر
خشک کرین وقت نوبت کے اس پتہ کو پانی مین ترکرکے دو تین قطرے سعوط کرین مجرب ہی
نوشادر نصف جز شونیز دو جز عنبر زرد ربع جز روغن کنجد مین پیسکر چند قطرے ناک مین ٹپکانا
نافع ہی سرخ پیاز کا پانی نوبت کے وقت ناک مین ٹپکانا مرض کے شدت دور کرتا ہے
مروارید محلول کا ناک مین ٹپکانا صرع کو ایک نوبت مین دفع کرتا ہے ملنج کر آکہہ کے درخت
پیدا ہوتا ہے رنگ اسکا گونا گون ہوتا ہی اوڑ نہین سکتا اسکو خشک کرکے اسکی برابر مرچ سیاہ
ملاکر کوٹ چہان کر صرع کے وقت ناک مین پہونکنا مجرب ہی برگ و بار سنبہال کو خشک کرکے باریک
کرین بقدر ایک سرخ کے نوبت کے وقت نلکی مین رکہکر منخرین مین پہونکین مریض کو سیدھا
بیٹھائین پانی اسکی ناک سے بہت جاری ہوگا اور مرض دور ہو جاے گا اگر پہر احتیاج ہو تو
ایک دفعہ دوسری بار عمل کرین عود صلیب جدوار خطائی ہر ایک ایک ماشہ لیکر سونف کی
عرق مین پیسکر حلق مین ٹپکانا بہت فائدہ کرتا ہے حلیت کو ماء العسل مین حل کرکے حلق
مین ڈالین بادیان انیسون زیرہ سیاہ جوش دیکر صاف کرکے گلقند حل کرکے وجور
کرین ہوش ہو جاتا ہے عود صلیب عود ہندی جند بیدستر پوست ترنج مشک خالص
باریک کرکے سونف کے عرق کے سات وجور کرین اگر اتوار کے دن گدہے کا کان کاٹکر
کپڑے کو اسکے خون مین آلودہ کرکے رکھ چھوڑین ضرورت کے وقت تہوڑا سا کپڑا
لیکر پانی مین دہوکر مصروع کے حلق مین ٹپکائین بالخاصیت سودمند ہی خرگوش کا خون
بہی یہی اثر رکہتا ہے انسان کے بالون کی دہونی صرع والے کو مفید ہی جب افاقہ ہوجائے
تو خلط غالب کا تنقیہ کرین آدمی کے سر کی استخوان مثل سرمہ کے باریک کرکے صبح کے وقت
دو درم تین روز تک کہانا قریب کے مرع کو مفید ہے گدہے کی سم کا جلا کر کہانا ایک

مثقال صرع کے واسطے مفید ہی بول فیل کا سعوط کرنا رواسن کے پتون رتن جوت کا
سعوط کرنا ازبس نافع ہے فلفل گرد زہرہ گہونس مین تر کرکے سایہ مین خشک کرین
باریک کرکے بقدر دو برنج کے نفوخ کرنا مجربات ہی ریٹہہ کا مد پوست اور تخم کے باریک
کرکے ناس لینا سودمند ہی جائفل اور حلتیت کا صاحب صرع کے گلے مین لٹکانا بالخاصیت
نافع ہی سرگین خوک اپنے پاس رکہنا جس خاک پر خوک پیشاب کرے اسکو اپنے پاس رکہنا
گدہے کی سم کی انگشتری منگل کے روز بائین ہاتہہ کی انگلی مین پہنا گاے کے بائین
سینگ کی انگشتری منگل کے دن پہنتا بالخاصیت مفید ہی تخم مہودانہ عدد فلفل سیاہ ڈہائی
عدد باریک کرکے نفوخ کرنا مجرب ہی شیر اکہہ دونو پاؤن کے تلوؤن پر زیادہ ملنا فلفل کو
باریک کرکے اسکے اوپر چہڑکنا اکہہ کے پتے اسکے اوپر باندہنا چالیس روز برابر اس مدت مین
پاؤن نہ دہوئین نہایت نافع ہے معجون عود صلیب صرع کو بہت مفید ہی اسکا نسخہ یہ ہے
عود صلیب پوست ہلیلہ کابلی ہر ایک ایک درم جندبید ستر ۴ درم زنجبیل اسطوخودوس
دارچینی قرنفل سنبل الطیب علک البطم مصطگی زرنب درونج عقربی ہر ایک دو درم شہد خالص
حسب ضرورت خوراک ایک مثقال گلہری کا گوشت بہونکر صرع والے کو کہلانا مفید ہی دو ٹکڑے بند کے
جو اکثر کپڑے مین لگے رہتے ہین کھٹمل کے خون مین تر کرکے ناک کے آگے مرگی والے کے اسکا دہوان
کرین اسطرح کہ دہوان ناک کے اندر جاتے کیڑا ناک سے گرتا ہے مریض اسیوقت اچہا ہوجاتا
ہے ڈہاک کے بیج پانی مین پیسکر ناک مین ٹپکائین مغز سر ہوش خشک کرکے پانی مین پیسکر
بمقدار نصف ماشہ نفوخ کرین تین روز مین شفائی کلی ہوجاتی ہی آدمی کے سر کی ہڈی کہ جلی
نہو خوب مثل سرمہ کے پیسین بقدر سات ماشہ تین روز صبح کو کہلائین یقین ہی کہ یہ پہر
عارضہ نہوگا گہونس کا دل سات ٹکڑے کرین ہر ٹکڑا اتوار کے دن بہون کر کہائین سات
اتوار تک ساتوں ٹکڑے کہلائین صرع کہنہ دور ہوجاتا ہے یہ گولیان صرع کو بہت ہی
نفع کرتی ہین بچہوہ کا گوشت تین تولہ عود صلیب تین درم مرچ سفید چار درم جندبید ستر

دہ درم کوٹ چہان کر شہد خالص مین ملاکر مرچ کی برابر گولیان بنائین دو عدد صبح دو عدد
شام کو کہائین مصروع کو ہر ایک قسم کی مچہلی سے پرہیز کرنا چاہئیے جو غذائین ثقیل اور دیر
ہضم ہون مثل شلغم مولی کرم کلہ وغیرہ کے ترک کرین عباسی یہہ بیان کر رہی تہین کہ ایکعورت
اور آئی کہ حضور منشی احسان علیخان صاحب کے ہان آپکا بہت دیر سے انتظار
ہو رہا ہے آپکو قدم رنجہ فرمانے مین جو دیر ہوئی تو مجکو بہیجا ہے دیر نہ لگائیے یہ سنکر عباسی سوار
ہوگئتین اور حیدری سے کہنے لگین کہ اس مریضہ کے واسطے بہی نسخہ تجویز کر دینا حیدری نے
عباسی خانم کے جانے کے بعد مریضہ کو موافق سبب کے نسخہ لکہدیا اور اور مریضون کو بہی نمٹایا۔
ایک روز ایک عورت دہولڑی سے آئی اور بڑے ادب سے جہک کر آداب بجا لائی
اور عرض کیا کہ **منشی علی احسن خان صاحب** نے آپکو یاد کیا ہے انکی سسرال
مین کوئی بیمار ہے **عباسی** علی احسن خان صاحب کون ہین **عورت** اجی کیا آپ انکو نہین
جانتین وہ تو آپکے میرٹہہ کے ہین دہولڑی مین حکیم غلام مصطفی صاحب مرحوم مغفور کے
ہان انکی شادی ہوئی ہے **عباسی** یون کہو مہدی علی خان صاحب مرحوم کے بیٹے حاجی
منصب علی خان صاحب مرحوم کے متبنی انکو مین کیون نہین جانتین انسے تو مین خوب واقف
ہون انسے اور ہمارے خاندان سے بڑی راہ و رسم ہے چونکہ عباسی مریضون سے فارغ
ہو چکی تہی سوار ہوگئی اور اسکی شاگرد خاص حیدری بہی انکے ہمراہ ہوئی وہان جاکر مریضہ کو
دیکہا کہ ضعف بدن طول مین سست ہوگیا ہے عباسی نے کہا پاو بہر شہد خالص لیکر سیر بہر
عرق گاوزبان اور سیر بہر عرق مکوہ مین جوش دیجئے جب ایک حصہ جل جائے چہان کر
رکہہ چہوڑئیے اور پلائیے کہانا بالکل موقوف صرف اسی پر اکتفا کیجئے اگر شہد نہ ہو تو گڑ شہد
کی جگہہ استعمال کیجئے یہ مرض بڑے جہگڑے کا ہے چار روز تک یہ ہی نسخہ دیجئے جو تہے روز
کے بعد برگ گاوزبان چار ماشہ پرسیاوشان چہہ ماشہ بادیان چار ماشہ گلسرخ چہہ ماشہ اسطوخودوس
چار ماشہ مویز منقی ایک تولہ بیخ کاسنی چہہ ماشہ بیخ بادیان چہہ ماشہ بیخ اذخر مکی چار ماشہ

داخل اسہول چھ ماشہ بیخ کرفس سات ماشہ پانی مین جوش کر کے گلقند آفتابی دو تولہ ڈالکر پلایا جاے گا چودہ روز تک یہی منضج دیا جاے گا پندرہوین روز اس منضج مین سنا مکی نو ماشہ اضافہ کر کے مغز فلوس سات تولہ داخل کر کے روغن بادام چھ ماشہ چھڑک کر پلایا جائیگا غذا مین شوربا کے بوتر یا انجشک وغیرہ دیا جائے گا مسہل کے بعد روغن وغیرہ کی مالش کیجاے گی اور معجون وغیرہ تیار کرائی جائینگی دو ایک مہینہ سے کم مین فرصت نہین ہوگی یہہ سنکر عباسی خواہر ہو گئین دامنہ مین حیدری نے کہا کہ استانی جی یہہ کیا مرض ہے عباسی اسکو فالج کہتے ہین حیدری فالج کیون کہتے ہین عباسی فالج لفظ عربی ہے کیونکہ فلج کے معنے الضعف یعنے آدہون آدہ کرنا جیسا کہ عرب کے محاورہ مین آتا ہے فلجت الشی یعنی تقسیم کیا مین نے اسکو دو نصف حیدری یہ مرض کس سبب سے ہوتا ہے عباسی یہ مرض اکثر رطوبت بلغم سے ہوتا ہے کبھی خون سے بہی حادث ہوتا ہے حیدری فالج مین منہ کو تو کچہہ ضرر نہین پہونچتا عباسی فالج مین منہ کے اعضا سلامت رہتے ہین جہان کہین آدہا سر بہی شریک ہوا اسکو فالج مع اللقوہ کہتے ہین حیدری لقوہ کیا مرض ہے عباسی یہ ایک مرض ہے منہ ٹیڑہا ہوجاتا ہے ہونٹ اچہی طرح آپس مین نہین مل سکتے کسی چیز کو چوس نہین سکتا پہونک سیدہی نہین نکلتی چنانچہ چراغ نہین گل کرسکتا حیدری اس مرض کا کیا سبب ہے عباسی اس مرض کا سبب یا تو استرخا ہے یا تشنج ہے کہ ایک شق مین منہ کے پڑتا ہے حیدری علاج اسکا کیا ہے عباسی استرخا مین تو فالج کا علاج کرین تشنجی مین تشنج کا علاج کرین چار روز بلکہ سات روز تک کچہہ علاج نہ کرین اور نہ کچہہ غذا دین اگر ممکن ہو تو پانی بہی نہ دین بیمار کو اندہیرے مکان مین بیٹھائین آئینہ چینی پیش نظر رکھین حیدری یہہ کیون عباسی اس مین یہ فائدہ ہے کہ آئینہ چینی بہت روشن نہین ہوتا اندہیرے گہر مین مشقت سے اس مین صورت نظر آئیگی مشقت کے ساتہہ دیکہنا منہ کے اعضا کو سیدہا کرتا ہے ہر وقت جوز بوا منہ مین رکہنا

بہت مفید ہی حیدری آئینہ چینی کسے کہتے ہین عباسی آئینہ چینی اُس آئینہ کو کہتے
ہین کہ جو چاندی تانبے قلعی سے بنایا جاتا ہے حیدری یہ تو بتلاؤ کہ لقوہ مین جونسی
طرف جھک گئی ہی اس مین بیماری کا سبب ہے یا اوس طرف ہین کہ جو نہین جھکی ہی عباسی
یہ بڑی بحث کا مقام ہی پھر کسی فرصت کے وقت بخوبی تمہارے ذہن نشین کر دونگی
اسوقت صرف اتنا سمجھ لو اور حق بات یہی ہی کہ لقوہ تشنجی مین جو طرف کہ نہین جھکی اس
مین مادہ اُترا آتا ہے اور جونسی طرف جھک گئی ہی وہ صحیح و سالم ہی لیکن استرخائی مین
کبھی جھکی ہوئی طرف صحیح ہوا کرتی ہی اور جو نہین جھکی اس مین مادہ ہوا کرتا ہے کبھی اسکے
برعکس ہوتا ہے حیدری یہ بات بھی یاد رکھو کہ جو لقوہ بائین طرف پڑتا ہے مشکل ہوتا ہی
جو لقوہ چھ مہینے تک رہیگا اسکا جانا مشکل ہی یاد رکھو منہ کی ہڈیون مین درد معلوم ہونا
منہ کے جلد کی حس کا کم ہونا منہ کے آدھی طرف مین اختلاج ہونا لقوہ ہونے کا گمان
ہے حیدری استرخاء کے کیا معنے عباسی استرخاء بدن کے سست
ہونے کو کہتے ہین حیدری تو یون کہئے کہ فالج اور استرخاء ایک ہی عباسی فالج
تو نصف بدن کے سست ہونیکو کہتے ہین استرخاء عام ہی کہ سارا بدن سست ہو جاتی
یا ایک عضو سست ہو جاتے قدمانے فالج اور استرخاء مین کچھ فرق نہین کیا
ہے برسبیل ترادف یعنی ایک معنی مین استعمال کیا جاتا ہے حیدری اب ذرا تشنج
کے معنے بھی سمجھا دیجئے عباسی تشنج عضلہ کے کھچنے کو کہتے ہین تشنج کی کئی قسم ہین
اگر بلغم سے ہو تو تشنج رطب اور امتلائی کہتے ہین اگر یبوست کی وجہ سے ہو اسکو تشنج یابس
کہتے ہین یاد رکھو کہ جو تشنج بلغم سے پڑتا ہے وہ ایکبارگی پڑتا ہی اور جو یبوست سے
ہوتا ہے وہ بتدریج پڑتا ہے یہ بھی یاد رکھو کہ تشنج امتلائی کا علاج مثل فالج کے علاج کے
ہے یبسی کا یہ علاج ہے کہ ترطیب ظاہریہ اور باطنیہ مین کوشش کرین کبھی جمائی
لینے کے وقت منہ کھلا رہ جاتا ہے اور بسبب تشنج کے دہن کج ہو جاتا ہے اس مقام

پر فقط مالش روغن کی کافی ہے اگر کفایت نہ کرے تو علاج امتلائی مین مشغول ہون حیدری
تشنج کے معنے تو عضو کا کھینچنا اور تمدد کیا مرض ہے عباسی تمدد عضو کی دونو طرف کھینچنے
کو کہتے ہین اسی سبب سے تمدد والا عضو سیدہا رہتا ہے اور کسی طرف نہین پہرتا گویا
تمدد اور تشنج سے مرکب ہے بقراط نے کہا ہے تمدد مرکب ہے اگلی طرف اور پچھلی طرف کے تشنج
سے تمدد تشنج سے بہی سخت ہے بقراط نے کہا ہے کہ جس شخص کو تمدد ہو جاے چار دن مین
ہلاک ہو جاے گا اگر چار دن سے نکل گیا تو اچھا ہو جائے گا جو تشنج صرع مین پڑتا ہے
موجب اسکا صرع ہے جب صرع زائل ہو جائے گا وہ بہی رفع ہو جائے گا حیدری
کزاز کیا مرض ہے عباسی کزاز اس تشنج کو کہتے ہین کہ جو چنبر گردن مین پڑے حیدری
اس مرض کا کیا نام ہے کہ جس مین حس عضو کے باطل ہو جائے یا ناقص ہو جائے۔
عباسی اسکو خدر کہتے ہین خدر والے عضو مین چیونٹیان سی چلتی اور سوئیان سی چبھتی
ہوئی معلوم ہوتی ہین حیدری عضو کے کانپنے کو کیا کہتے ہین عباسی رعشہ۔
حیدری رعشہ اور اختلاج مین کیا فرق ہے عباسی اختلاج عضو کے پھڑکنے کو کہتے
ہین وہ حرکت غیر ارادی ہے کہ بدن مین کسی جگہہ پیدا ہو جاتی ہے جیسے قلب معدہ عضل
کبد طحال عصب اور رحم کے رگون مین اور انکی مانند جو عضو منقبض اور منبسط ہو سکے
یعنی پہیل سکے اور سکڑ سکے رعشہ اسکے خلاف ہے کہ تشنج کی طرح اعضاے آلیہ مین ہوتا ہے
کہ جو ارادی سے حرکت کرتے ہین یعنی ہات اور پانون اور سر مین ہوا کرتا ہے حرکت
اختلاجی کا خاصہ ہے کہ سریع اور متواتر ہوا کرتی ہے اور جلد ٹھہر جاتی ہے اگر سبب قوی
ہو تو ممکن ہے کہ ٹھہر جاے اور اختلاج ہوتا رہے یا بہت دیر تک اختلاج رہے اور نہ ٹھہرے
اختلاج والے عضو کی حرکت کسی طرف کے ساتھہ مخصوص نہین ہر طرف حرکت کرتا ہے اور
میلان اوپر کی طرف ہوا کرتا ہے بخلاف رعشہ کے کہ اسمین ہمیشہ عضو نیچے کی طرف مائل
ہوتا ہے جلدی کو اور ٹہرنے کو اس مین دخل نہین ہوتا اختلاج مین حرکت ہر حالت مین

ظاہر ہوتی ہی یعنی خواہ عضو ٹھہرا رہے خواہ حرکت کرے بخلاف رعشہ کے کہ ٹھہرنے کی حالت
مین ظاہر نہین ہوتی ٹھہرنے سے یہ مُراد ہے کہ عضو کسی ٹھہرنے کی جگہہ پر ٹھہرے نہ کہ بے
اعتماد اور بے سہارے کہ اسمین رعشہ نہین ہوا کرتا یہ نسخہ رعشہ کے واسطے مفید ہی عاقرقرحا
جندبیدستر جیتہ اجوائن خراسانی ہر ایک تین درم سکنجبین اندرائن کا گودا ہر ایک چار درم
صبر ۵ درم سب کو کوٹ چھان کر پانی مین گولیان بنائین شب کے وقت تین ماشہ گرم
پانی کے ساتھ کہائین اگر طبیعت مجیب ہو تو کم استعمال کرین دیکہو حیدری کیا بات تمکو
بتلاتی ہوان یاد رکہنا منہ کے ہمیشہ پھڑکنے سے لقوہ ہونے کا شکم کے پھڑکنے سے صرع کے
ہوجانے کا پہلو کے پھڑکنے سے سینہ مین ورم پیدا ہونے کا تمام بدن کے پھڑکنے سے سکتہ
کا اندیشہ ہے عضلہ شکم کا پھڑکنا مالیخولیا کا مقدمہ ہی **حیدری** مالیخولیا کیا مرض ہی ایکروز
آپنے سمجھایا تو تہا مگر ذہن سے اُتر گیا اب پہر سمجھا دیجئے **عباسی** مالیخولیا ایک مرض ہی
کہ آدمی کو فکر سلیم اور ظن سالم سے باز رکہے ایسی باتین کرے کہ جو خلاف عقل کے ہون حمق
رعونت جنون دیوانگی عشق یہہ سب مالیخولیا کی قسم سے ہین **حیدری** حمق کے کیا معنے
عباسی معنی حمق کے احمقی کے ہین مراد یہ ہی کہ آدمی اپنے آپکو بسبب ابلہی کے سب سے
اچھا تصور کرے رعونت کے معنے خودبینی کے ہین یہ بہی ایک قسم حمق کی ہی صاحب اسکا اپنے
تئین سنوارے اور بنارے رکہتا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ جو مین کام کرتا ہون سب آرایش
کے ہین حالانکہ وہ سب اہل خرد کے نزدیک لغو ہین عشق کے یہ معنی ہین کہ کوئی شخص کسی کی
محبت مین مبتلا ہو بغیر دیکہے اسکے آرام و قرار نہ ہو عشق عشقہ سے مشتق ہی معنی عشقہ کے
لبلاب کے ہین لبلاب فارسی مین عشق پیچہ کو کہتے ہین عشق پیچہ ایک درخت ہی بیلدار
جس درخت پر بیل اسکی چڑہتی ہی اُس درخت کو خشک کر دیتی ہے اسیطرح صاحب
عشق کو بہی کہانا پینا سونا جاگنا اُٹہنا بیٹہنا ہنسنا بولنا بجز خیال اس چیز کے کہ جسکی
طرف محبت ہے کچہہ اچہا نہین معلوم ہوتا دن بدن سوکتا جاتا ہی حیدری میری مُراد

جو مین نے بیان کیا عشق مجازی سے ہے اور عشق حقیقی یعنی عشق خدا اور عشق جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور عشق حضرات ائمہ طاہرین صلوات اللہ علیہم اجمعین سے میری مراد نہین ہے اگر یہ عشق ہو تو زہے طالع اور خوشا نصیب دیکھو حیدری جسقدر باتین آج تمکو بتاتا ہین ہین خوب یاد رکھنا جس زمانہ مین مین نے آبا سے پڑہتی تہی ساری کتابین حفظ یاد تہین اس زمانہ مین حافظہ ایسا قوی تہا کہ بچپن کی بات ایسی یاد تہی کہ گویا کل کی بات ہے اب وہ ذہن و حافظہ ہی نہین رہا مضمحل ہوگئی قوی غالب وہ عناصر مین اعتدال کہان وہ برس سے نسیان کا ایسا عارضہ ہوگیا ہے کہ سب بہول بہال گئی حیدری آپ تو ملا کی ذہین ہین غضب کی یاد ہے اگر آپ کو نسیان نہ ہوتا تو کیا ٹہیک تہا کیون استانی جی نسیان تو ذکر یا فکر یا تخیل مین فساد آنے سے مراد ہے عباسی ہان ہان اور یہ بات یاد رکہو کہ جب ذکر مین فساد آتا ہے تو حواس ظاہری سلامت ہوتے ہین دیکھنے اور سننے مین کچھ نقصان نہین ہوتا مگر جو دیکھے یا سنے وہ بھول جاتا ہے اسکی دو قسم ہین ایک یہ کہ حفظ باطل ہوجاتا ہے اور معدوم ہوجاے دوسرے یہ کہ حفظ مین نقصان آے ذکر مین فساد دو سبب سے آتا ہے ایک یہ کہ سردی اور رطوبت دماغ کی موخر پر کہ حفظ کا مکان ہے غلبہ پاے اسلئے جو اس مین نقش ہوتا ہے ٹھہرنے نہین پاتا کیونکہ تہام لینا اور ٹھہرانا یبوست معتدل کا کام ہے اور یہ خود رطوبت کے غلبہ سے اپنی حال پر نہین رہتا حفظ کا کم ہونا یا بالکل جانا سبب کی قوت اور ضعف کی موافق ہوتا ہے فساد فکر سے یہ مراد ہے کہ جو فکر مین آے فاسد ہوجاے یا اشیا کے فکر کرنے پر قدرت نہ ہو حیدری نسیان کے معنے بھولنے کے ہین اور فساد فکر مین نسیان نہین ہوتا پھر اسکو نسیان کی قسم سے کیون کہتے ہین۔ عباسی چونکہ مقدمات بار بار سے نتیجہ نکالنا مسائل علمی کو آپس مین تمیز کرنا فکر فاسد سے نہین ہوسکتا اسلئے بطریق مجاز نسیان کی قسم مین شمار کیا فساد تخیل دو طرح پر ہے ایک یہ کہ امور تخیلیہ مین ضعف اور نقصان آجاے دوسرے یہ کہ خیال بالکل باطل ہوجای

حیدری آپنے یہہ بھی غور کیا کہ آپکو کسو جہ سے یہ مرض ہی **عباسی** مجکو تو پہلا ہی سبب معلوم ہوتا ہے لنسیان کے دوا ایک نسخے مین تمکو تبلاتی ہون یاد رکہنا ہاتی دانت کا برادہ ایک مثقال پانی اور شہد کے ساتھ سات روز تک اگر کہائین جو شے یاد کی ہو وہ نہ بہولے گا اور جو فراموش ہوگئی ہو وہ یاد آجاے گی تمام حیوانات کے انڈون کی زردی کہانا نافع لنسیان ہی مچھلی کا انڈا نفع عظیم کرتا ہی بر نڈی ایک تولہ کوٹ چہان کر گاے کے دودہ کے ساتہہ پندرہ روز تک کھانا مجرب ہی مغز فندق کہانا بہی لنسیان کے دفع کرنی مین بہت مفید ہے خصوصًا اگر شکر کے سات کہائین ایسے ہی مویز سرخ کا نہار کہانا بہت نافع ہی یہ نسخہ تقویت حافظہ کے واسطے اسرارات سے ہے مالکنگنی مقشر تین جز دارفلفل زنجبیل ہر ایک ڈہائی جز خرفہ ایک جز باریک کر کے روغن گاو مین چرب کر کے شہد خالص مین ملا تین خوراک تین درم پیپل ہلدی کوٹ • تخم ملیٹی احمود سید ہی زیرہ سیاہ نمک سنگ مساوی باریک کر کے ہر روز ایک درم شہد خالص روغن کے سات کہائین کندر زیرہ سیاہ پیپل ہر ایک تین درم کوٹ چہان کر دو چند شہد خالص مین ملا کر ہر روز صبح و شام کہائین کندر وج تر کے زنجبیل ہر ایک ۱۵ درم سعد کوفی سا فج ہندی دارچینی قرنفل ہر ایک ۷ درم نبات سفید برابر خوراک تین درم سنا مکی سعد ہندی تج فلفل سفید کندر عود قماری زعفران مساوی شہد خالص سہ چند خوراک ایک مثقال دارچینی بہمن عنب سنبل الطیب حب بلسان عود صلیب مصطگی زعفران کندر بیخ سوسن درونج عقربی سعد کوفی بہمن سرخ وج اسطوخودوس کباب چینی اسارون ہر ایک دو ماشہ بلیلہ کابلی مغز نارجیل ہر ایک چار ماشہ ابریشم مقرض بیس ماشہ مویز منقی پندرہ دانے مغز فندق تین ماشہ دارفلفل زنجبیل فلفل سفید ہر ایک ایک ماشہ نبات سفید چار درم شہد خالص ادیا ؤ یہ معجون لنسیان کو بہت نفع کرتی ہے شونیز بلیلہ کابلی ہر ایک پانچ درم زنجبیل نانخواہ ہر ایک دس درم شہد خالص دو چند خوراک ایک مثقال زیرہ سیاہ

پیپل ہر ایک تین درم کوٹ چہان کر دو چند شہد خالص مین ملاکر ہر روز صبح و شام کہلائین
کندر سات درم مصطگی چار درم دار فلفل عنبر اشہب گاؤزبان بادرنجبویہ ہر ایک ایک
درم حب کا کنج گیارہ درم شکر سفید مساوی خوراک ۰۰ درم معجون فلاسفہ بہی نسیان
کے واسطے مفید ہے اور یہ معجون امراض باردہ دماغی کو بہی فائدہ کرتی ہے دماغ کو تقویت
دیتی ہے فالج کو بہی نافع ہے ذکا و فہم کو زیادہ کرتی ہے منہ مین خوشبو پیدا کرتی ہے
بلغم کو قطع کرتی ہے ضعف معدہ کو زائل کرتی ہے بہوک لگاتی ہے جگر کو قوت دیتی ہے استسقا
کو نافع ہے قولنج بلغمی کو مفید ہے سنگ گردہ و مثانہ کو نکالتی ہے سلسل البول تقطیر البول
اور دوسرے امراض مثانہ اور درد مفاصل کو نافع ہے نسخہ اسکا یہ ہے دار فلفل
زنجبیل فلفل دراز دارچینی ہر ایک دس درم آملہ مقشر پوست بلیلہ تسیطرج ہندی ہر ایک
تین درم زراوند مدحرج ثعلب مصری مغز چلغوزہ بیخ بابونہ نارجیل تازہ ہر ایک دس
درم تخم بابونہ پانچ درم مویز منقی تین سو دانے کوٹ چہان کر شہد خالص سہ چند لیکر اسکا
قوام کرکے دوائیون کو اس مین ملائین **ابہی** یہ باتین ختم نہ ہونے پائی تہین کہ عباسی
اپنے مکان پر پہونچ گئین اور حیدری تسلیم کرکے اپنے گہر کو چلی دروازہ تک جاکر واپس
آئی اور کہا کہ دو روز سے میری ان کو نزلہ کی تحریک ہے کہانسی زکام نے اسقدر کا پریشان
کیا ہے کہ توبہ ہی بہلی بلغم کے مارے چہاتی بالکل اکڑ گئی گہر بہر سر پر اٹہا رکہا ہے رات
رات بہر جاگتے ہی گذری اور کل کی رات تو آنکہون ہی مین کٹی کوئی دوا تجویز فرما دیجیے
عباسی میری طبیعت اسوقت بہت خراب ہے راستہ کا تکان ہے دوسرے وقت
آو گی تو نسخہ لکہدون گی اب تو تمہین کوئی نسخہ تجویز کر دینا کیا اب تک تمکو زکام کا نسخہ
بہی لکہنا نہین آیا زکام اور نزلہ کے علاج مین یہ بات یاد رکہنی چاہئے کہ زکام گرم ہو
یا سرد مادہ کو پکاتین مادہ کا پکانا اسطرح پر ہے کہ اسکا قوام معتدل ہوجاے یعنی
جو گرم اور رقیق ہو بہت غلیظ ہوجاے تاکہ اعتدال کے حد کو پہونچے اور جو سرد اور غلیظ ہو